مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْراً يُّفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نُورُ الإيضَاح

مَعَ

مَرَاقِي الفَلَاح

المتن والشرح كِلَاهما

للشيخ أبي الإخلاص حسن بن عمار بن علي المصري الشرنبلالي الحنفي عليه رحمة الله القوي المتوفى ١٠٦٩ھ

بالحاشية الجديدة المسمّاة ب

النُّور والضيـ[illegible] الإمام أحمد رضا

والحاشية من إفادات

شيخ الإسلام والمسلمين مجدد الدين والملة الشاه الإمام أحمد رضا خان عليه رحمة الرحمن المتوفى ١٣٤٠ھ

من:

افتخار احمد المدني العطاري

القاري محمد اسماعيل النقشبندي العطاري

مكتبة المدينة
MAKTABA TUL MADINAH
التابعة لمركز الدعوة الإسلامية

المدينة العلمية
شعبة الكتب الدراسية

(1)

Date______20__
M T W T F S S

محمد سفیان شاہ بن نور محمد

+92 3190054554

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الطَّھَارَۃِ

طہارت کے مسائل پر مشتمل کتاب

عبارت

اَلْمِیَاہُ الَّتِیْ یَجُوْزُ التَّطْھِیْرُ بِھَا سَبْعَۃُ مِیَاہٍ
مَاءُ السَّمَاءِ . وَمَاءُ الْبَحْرِ . وَمَاءُ النَّھْرِ . وَمَاءُ الْبِئْرِ
وَمَا ذَابَ مِنَ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ . وَمَاءُ الْعَیْنِ

ترجمہ

وہ پانی جس سے طہارت جائز ہے سات پانی ہے.
آسمان کا پانی. سمندر کا پانی. نہر کا پانی. کنویں کا پانی
اولے اور برف سے پگھلا ہوا پانی. چشمے کا پانی

مسئلہ

ندی. نالے. چشمے. دریا کوئیں اور برف. اولے
کے پانی سے وضو جائز ہے.

(بہار شریعت ج 1 . ص 357)

عبارت

ثُمَّ الْمِیَاءُ عَلٰی خَمْسَۃِ اَقْسَامٍ . طَاھِرٌ مُّطَھِّرٌ غَیْرُ مَکْرُوْہٍ
وَھُوَ الْمَاءُ الْمُطْلَقُ

ترجمہ

پھر پانی پانچ اقسام پر ہے طاہر مطہر مکروہ نہیں
ہے وہ عام پانی ہے.

CamScanner

Date______20___
M T W T F S S

مسئلہ

بہتا پانی کہ اس میں تنکا ڈال دیں تو بہا لے جائے پاک اور پاک کرنے والا ہے نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا جب تک وہ نجس اس کے رنگ یا بو یا مزے کو نہ بدل دے۔

عبارت

وطاهر مطهر مكروه. وهو ما شرب منه الهرة وشبهها وكان قليلاً

ترجمہ

پاک پاک کرنے والا ہے اور مکروہ ہے جو پیا ہو بلّی نے یا اس کی مثل کسی دوسرے جانور نے اگرچہ پانی تھوڑا ہو۔

مسئلہ

گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی۔ چوہا۔ سانپ کا جھوٹا مکروہ ہے۔

(الفتاوى الهندية ج ۱ ص 24)

عبارت

طاهر غير مطهر وهو ما استعمل لرفع حدث أو لقربة. كالوضوء على الوضوء بنيته ويصير الماء مستعملاً

ترجمہ

پاک ہے پاک کرنے والا نہیں اور وہ جو استعمال کیا گیا ہو بے وضو یا بے غسلی دور کرنے کے لیے یا اللہ کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کے لیے جیسا کہ وضو کے اوپر وضو۔ اس کی نیت کے ساتھ۔ اور پانی استعمال شدہ ہو جائے گا جسم سے جدا ہوتے ہی۔

Date____20__
M T W T F S S

مسئلہ

جو پانی وضو یا غسل کرنے میں بدن سے گرا ، وہ پاک ہے مگر اس سے وضو اور غسل جائز نہیں .

(الفتاوی الرضویۃ ج ۲ ص ۷۳)

عبارت

وَلَا یَجُوْزُ بِمَاءِ شَجَرٍ وَثَمَرٍ وَلَوْ خَرَجَ بِنَفْسِہٖ مِنْ غَیْرِ عَصْرٍ فِی الْاَظْھَرِ

ترجمہ

درخت اور پھل کے پانی کے ساتھ وضو جائز نہیں اگرچہ وہ خود ہی نکلا ہو بغیر کسی کے نچوڑنے سے .

مسئلہ

کسی درخت یا پھل کے نچوڑے ہوئے پانی سے وضو جائز نہیں جیسے کیلے کا پانی یا انگور یا انار اور تربوز کا پانی اور گنے کا رس .

(الدر المختار : کتاب الطھارۃ ج ۱ ص 359)

عبارت

وَلَا بِمَاءٍ زَالَ طَبْعُہٗ بِالطَّبْخِ اَوْ بِغَلَبَۃِ غَیْرِہٖ عَلَیْہِ

ترجمہ

اور وضو کے لیے وہ پانی جائز نہیں ہے جس کی
طبیعت بدل گئی ہو پکانے کے ساتھ اور یا
اس پر کسی چیز کا غلبہ پائے جانے سے۔

مسئلہ

جو پانی گرم ملک میں گرم موسم میں سونے چاندی کے
سوا کسی اور دھات کے برتن میں دھوپ میں گرم ہو
تو جب تک گرم ہے اس سے وضو اور غسل نہ چاہیے اور نہ
اس کو پینا چاہیے بلکہ بدن کو کسی طرح پہنچنا نہ چاہیے
یہاں تک کہ اگر اس سے کپڑا بھیگ جائے تو جب تک ٹھنڈا نہ
ہو لے اس کے پہننے سے بچیں کہ اس پانی کے استعمال میں
اندیشہ برص ہے پھر بھی اگر وضو یا غسل کر لیا تو ہو جائے گا۔

(الفتاوی الرضویۃ ج ۲ ص 464)

عبارت

والغلبۃ فی مخالطۃ الجامدات باخراج
الماء عن رقتہ وسیلانہ ولا یضر
تغییر أوصافہ کلھا بجامد کزعفران
وفاکھۃ وورق شجر

ترجمہ

ایسا پانی جس میں کوئی ٹھوس مادہ مل جائے اور اس
کے مل جانے سے پانی کا پتلا پن اور پانی کا بہاؤ ختم
ہو جائے اور اس کے اوصاف میں تبدیلی نقصان نہیں دیگا۔
تو پانی ناپاک ہے اور اگر زعفران پھل اور درخت کے
پتے مل جائے اور اس کی طبیعت باقی ہے تو پانی پاک ہے۔

CamScanner

مسئلہ: اگر کوئی پاک چیز ملی جس سے رنگ یا بو یا مزے میں فرق آگیا مگر اس کا پتلا پن نہ گیا جیسے ریتا چونا یا تھوڑی زعفران تو وضو جائز ہے اور جو زعفران کا رنگ اتنا آجائے کہ کپڑے رنگنے کے قابل ہو جائے تو وضو جائز نہیں ہے۔ یوہیں پڑیا کا رنگ اور اگر اتنا مل گیا کہ دودھ کا رنگ غالب نہ ہوا تو وضو جائز ہے ورنہ نہیں۔

(الدر المختار کتاب الطہارۃ باب المیاہ ج ۱ ص 369)

عبارت:

والغلبة في المائعات بظهور وصف واحد من مائع له وصفان فقط كاللبن له اللون والطعم ولا رائحة له وبظهور وصفين من مائع له ثلاثة كالخل.
والغلبة في المائع الذي لا وصف له كالماء المستعمل وماء الورد المنقطع الرائحة تكون بالوزن فإن اختلط رطلان من الماء المستعمل برطل من المطلق لا يجوز به الوضوء وبعكسه.

ترجمہ:

جس چیز کے دو صفتیں ہوں مائع کے اندر اس کی ایک صفت ظاہر ہوگئی تو غلبہ مانا جائے گا جیسا کہ دودھ۔ اس کی دو صفتیں ہیں رنگ اور ذائقہ اس کی کوئی بو نہیں ہے۔
جس چیز کے تین وصف ہیں اگر مائع میں اس کے دو وصف ظاہر ہوگئے تو غلبہ مان لیا جائے گا جیسا کہ سرکہ۔

اور جس چیز کا کوئی وصف نہ ہو اس کا وزن سے ہوگا جیسا کہ ماء المستعمل۔ جیسا کہ گلاب کا پانی اور اس کی بو اڑ چکی ہے جیسا کہ دو لیٹر پانی میں ماء المطلق کا ایک لیٹر مکس کر دیا تو مستعمل کا غلبہ پایا جائے گا اور اس سے وضو جائز نہیں۔

عبارت

والرابع ماء نجس وهو الذي حلت فيه نجاسة وكان راكدا قليلا.
والقليل ما دون عشر في عشر فينجس وإن لم يظهر أثرها فيه

ترجمہ

چوتھا ناپاک پانی وہ جس میں نجاست حل ہو چکی ہو اور پانی تھوڑا ہو اور ٹھہرا ہوا ہو۔
وہ جو دہ دردہ سے کم ہو تو نجاست اس میں گرنے سے ناپاک ہو جائے گا اور اگرچہ اس میں اس کا اثر ظاہر نہ ہو۔

مسئلہ

وہ دہ دردہ پانی میں نجاست پڑی پھر اس کا پانی دہ دردہ سے کم ہو گیا تو وہ اب بھی پاک ہے۔ ہاں اگر وہ نجاست اب بھی اس میں باقی ہو اور دکھائی دیتی ہو تو اب ناپاک ہو گیا اب جب تک بھر کر بہ نہ جائے پاک نہ ہوگا۔

(الفتاوی الهندیۃ ج ۱. ص ۱۹)

Date______20___
M T W T F S S

عبارت

أَوْ جَارِيًا وَظَهَرَ فِيهِ أَثَرُهَا وَالْأَثَرُ طَعْمٌ أَوْ لَوْنٌ أَوْ رِيحٌ وَالْخَامِسُ مَاءٌ مَشْكُوكٌ فِي طَهُورِيَّتِهِ وَهُوَ مَا شَرِبَ مِنْهُ حِمَارٌ أَوْ بَغْلٌ

ترجمہ

یا پانی جاری ہو اور اس میں اثر ظاہر ہو جائے رنگ یا بو یا ذائقہ.

پانچواں وہ پانی کہ پاک کرنے میں شک ہو جو پیا ہو گدھے یا خچر نے.

مسئلہ

گدھے. خچر کا جھوٹا مشکوک ہے یعنی اس کے قابل وضو ہونے میں شک ہے و لہذا اس سے وضو نہیں ہو سکتا کہ حدث متیقن طہارت مشکوک سے زائل نہ ہو گا.

(الفتاوى الهندية كتاب الطهارة ج ١ ص 24)

فصل : في بيان احكام السؤر

عبارت :-

والماء القليل إذا شرب منه حيوان يكون على اربعة اقسام ويسمى "سؤرا" الأول طاهر مطهر وهو ما شرب منه آدمي أو فرس أو ما يؤكل لحمه.

ترجمہ :-

تھوڑا پانی جب اس میں سے پیا ہو حیوان نے وہ چار اقسام پر ہے اور اس کو نام دیا جاتا ہے جھوٹا۔ پہلا پاک پاک کرنے والا اور وہ جس میں سے پیا ہو آدمی نے یا گھوڑے نے یا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

مسئلہ :-

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے چوپائے ہوں یا پرند ان کا جھوٹا پاک ہے اگرچہ نر ہو جیسے۔ گائے بیل بھینس بکری کبوتر۔ تیتر وغیرہ۔

(الفتاوی الهندية ج 1 ص 23)

عبارت :-

وَالثَّانِي نَجِسٌ لَا يَجُوزُ اِسْتِعْمَالُهُ وَهُوَ مَا شَرِبَ مِنْهُ الْكَلْبُ أَوِ الْخِنْزِيرُ أَوْ شَيْءٌ مِنْ سِبَاعِ الْبَهَائِمِ كَالْفَهْدِ وَالذِّئْبِ

ترجمہ :- دوسرا ناپاک اس کا استعمال جائز نہیں اور وہ جس میں سے پیا ہو کتے نے یا خنزیر نے یا چیر پھاڑ کرنے والا کسی حیوان نے جیسا کہ چیتا بھیڑیا۔

مسئلہ

سور۔ کتا۔ شیر چیتا بھیڑیا۔ ہاتھی۔ گیدڑ اور دوسرے درندوں کا جھوٹا ناپاک ہے۔

عبارت :-

وَالثَّالِثُ مَكْرُوهٌ اِسْتِعْمَالُهُ مَعَ وُجُودِ غَيْرِهِ وَهُوَ سُؤْرُ الْهِرَّةِ وَالدَّجَاجَةِ الْمُخَلَّاةِ وَسِبَاعِ الطَّيْرِ كَالصَّقْرِ وَالشَّاهِينِ وَالْحِدَأَةِ وَسَوَاكِنِ الْبُيُوتِ كَالْفَأْرَةِ لَا الْعَقْرَبِ

ترجمہ

اور تیسرا پانی اس کا استعمال مکروہ ہے اس غیر کے پائے جانے کے ساتھ اور وہ جھوٹا ہو بلی کا آوارہ مرغی کا درندے کا شکرے کا۔ باز کا اور چیل کا۔ اور گھر میں رہنے والے پالتوں جانور جیسا کہ چوہا۔ بچھو کے جھوٹے میں مکروہ نہیں۔

مسئلہ :-

جو مرغی چھوٹی پھرتی اور غلیظ پر منہ ڈالتی ہو
اس کا جھوٹا مکروہ اور بند رہتی ہو تو پاک ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 342)

عبارت

وَالرَّابِعُ مَشْكُوكٌ فِي طَهُورِيَّتِهِ وَهُوَ
سُؤْرُ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ
تَوَضَّأَ بِهِ وَتَيَمَّمَ ثُمَّ صَلَّى

ترجمہ

چوتھا پانی اس کی کامل طہارت اور پاکیزگی میں شک ہو
اور وہ جھوٹا ہو خچر کا یا گدھے کا۔ پھر اگر اس غیر کے پائے نہ جائے
تو وضو کرے اور تیمم کرنا پھر نماز پڑھنا۔

مسئلہ :-

اچھا پانی ہوتے ہوئے مشکوک سے وضو اور غسل جائز نہیں
اور اگر اچھا پانی نہ ہو تو اسی سے وضو اور غسل کرکے اور تیمم بھی
اور بہتر یہ ہے کہ وضو پہلے کرلے اور اگر عکس کیا یعنی پہلے تیمم کیا پھر
وضو جب بھی حرج نہیں اور اس صورت میں وضو اور غسل میں نیت
کرنی ضرور اور اگر وضو کیا اور تیمم نہ کیا یا تیمم کیا اور وضو نہ کیا تو
نماز نہ ہوگی۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 343)

فصلٌ فی التحرّی

عبارت

لو اختلط أوانٍ أکثرھا طاھر تحرّی للتوضؤ والشرب. وإن کان أکثرھا نجسًا لا یتحرّی إلا للشرب وفی الثیاب المختلطة یتحرّی سواء کان أکثرھا طاھرًا أو نجسًا۔

ترجمہ

اگر مل جائے برتن اور اکثر ان میں پاک ہوں تو وضو اور پینے کے لیے تحرّی کریں گے اور اکثر اگر ناپاک ہے تحری نہ کرے مگر پینے کے لیے۔ اگر کپڑے میں مل جائے تو تحری کرے اکثر اگر پاک ہو یا ناپاک ہو۔

مسئلہ :-

اگر ایسی جگہ پر ہیں جہاں قبلہ کی شناخت کا کوئی ذریعہ نہیں ہے نہ کوئی مسلمان ہے جس سے پوچھ کر معلوم کیا جاسکے تو تحرّی کیجئے یعنی سوچئے اور جدھر قبلہ ہونا دل پر جمے ادھر ہی رُخ کر لیجئے آپ کے حق میں وہی قبلہ ہے۔

(ردالمحتار ج ۲ ص 143)

Date______20___
M T W T F S S

فصل: في مسائل الآبار

عبارت:-

تنزح البئر الصغيرة بوقوع نجاسة وإن قلّت من غير الأرواث كقطرة دم أو خمر و بوقوع خنزير ولو خرج حيًا ولم يصب فمه الماء ولموت كلب أو شاة أو آدمي فيها و بانتفاخ حيوان ولو صغيرًا ومائتا دلو لو لم يمكن نزحها.

ترجمہ

چھوٹا کنواں خالی کیا جائے نجاست گرنے کے ساتھ اور نجاست کم ہو مینگنی کے علاوہ جیسا کہ خون کا قطرہ یا شراب کا قطرہ یا خنزیر کے گر جانے کے ساتھ اگرچہ زندہ نکل آئے اور اس کا منہ نہ پہنچا ہو پانی میں اور کتے کے مر جانے کے ساتھ یا بکری کے یا اس میں آدمی کے مر جانے کے ساتھ اور جانور پھول پھٹ گیا اگرچہ چھوٹا ہو اور خالی کرنا ممکن نہ ہو تو دو سو ڈول نکالے جائیں گے۔

مسئلہ

کوئیں میں آدمی بکری یا کتا یا کوئی اور دموی جانور ان کے برابر یا ان سے بڑا گر کر مر جائے تو کل پانی نکالا جائے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 335)

عبارت

وإن ماتت فيها دجاجة أو هرة أو نحوها لزم نزح أربعين دلواً

ترجمہ

اگر کنویں میں مر جائے مرغی یا بلی یا اس کی مثل کوئی جانور تو لازم ہوگا کنویں میں سے چالیس ڈول نکالے جائیں

مسئلہ

مرغی، بلی گر کر مرے تو چالیس سے ساٹھ ڈول نکالا جائے گا۔

عبارت

وإن ماتت فيها فأرة أو نحوها لزم نزح عشرين دلواً وكان ذلك طهارة للبئر والدلو والرشاء ويد المستقي

ترجمہ

اور اگر کنویں میں چوہا یا اس کی مثل مر جائے تو لازم ہوگا کہ بیس ڈول نکالے جائیں تو پاک ہوگا کنواں ڈول رسی اور پاک ہوگا نکالنے والے کا ہاتھ۔

مسئلہ

دو چوہے گر کر مر جائے تو بیس سے تیس ڈول تک نکالا جائے اور تین یا چار ہو یا پانچ ہو تو چالیس سے ساٹھ تک اور چھ ہو تو کل پانی۔

عبارت

ولا تنجس البئر بالبعر والروث والخثى إلا أن يستكثره الناظر أو أن لا يخلو دلو عن بعرة ولا يفسد الماء بخرء حمام وعصفور

ترجمہ

کنواں گوبر، مینگنی اور لید کے غبار کے سبب ناپاک نہ ہوگا مگر دیکھنے والے کو زیادہ لگے یا ڈول مینگنی سے خالی نہ ہو اور پانی کبوتر اور چڑیا کی بیٹ نہ فاسد نہ ہوگا۔

مسئلہ

جن جانوروں میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا جیسے مچھر، مکھی وغیرہ ان کے مرنے سے پانی نجس نہیں ہوگا۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 338)

مسئلہ:-

پانی کا جانور یعنی وہ جو پانی میں پیدا ہوتا ہے اگر کوئیں میں مر جائے یا مرا ہوا گر جائے تو ناپاک نہ ہوگا اگرچہ پھولا پھٹا ہو مگر چھٹ کر اس کے اجزاء پانی میں مل گئے تو اس کا پینا حرام ہے۔

Date______20___
M T W T F S S

عبارت

ولا بموت ما لا دم له فيه كسمك وضفدع وحيوان الماء وبق وذباب وزنبور وعقرب

ترجمہ

اور نہ ہی ایسے جانور کی موت جس میں خون نہیں ہوتا جیسے مچھلی مینڈک اور ایسے جانور جو پانی میں رہتے ہیں مچھر مکھی بھڑ اور بچھو۔

مسئلہ

جن جانور میں بہتا خون نہیں ہوتا جیسے مچھر، مکھی وغیرہ ان کے مرنے سے پانی نجس نہیں ہوگا۔

عبارت

ولا بوقوع آدمي وما يؤكل لحمه إذا خرج حيًا ولم يكن على بدنه نجاسة ولا بوقوع بغل وحمار وسباع طير ووحش في الصحيح.

ترجمہ

اور نہ ہی کسی آدمی یا ایسے جانور کے گرنے سے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے جب وہ زندہ نکل جائے اور اس کے جسم پر نجاست نہ لگی ہو۔ اور نہ ہی خچر گدھے یا چیر پھاڑ کرنے والے پرندے اور درندے صحیح قول کے مطابق۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CamScanner

Date________20____
M T W T F S S

عبارت

وإن وصل لعاب الواقع إلى الماء أخذ حكمه ووجود حيوان ميت فيها ينجسها من يوم وليلة ومنتفخ من ثلاثة أيام ولياليها إن لم يعلم وقت وقوعه.

ترجمہ

اور اگر گرنے والے کا لعاب مل جائے پانی میں تو وہی حکم لیا جائے اور کنویں میں جانور کی میت پائے جانے سے ایک دن اور ایک رات سے نجس مانا جائے گا اور پھول پھٹ گیا ہو تو نجس کر دیگا تین دن اور تین راتوں سے اگر اس کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو۔

مسئلہ

سؤر کے سوا اگر کوئی اور جانور کنویں میں گرا اور زندہ نکل آیا اور اس کے جسم میں نجاست لگی ہونا معلوم نہ ہو اور پانی میں اس کا منہ نہ پڑا تو پانی پاک ہے اس کا استعمال جائز اور احتیاطاً بیس ڈول نکالنا بہتر ہے اور اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہونے کا یقین معلوم ہو تو کل پانی نکالا جائے اور اگر اس کا منہ پانی میں پڑا تو اس کے لعاب اور جھوٹے کا جو حکم ہے وہی حکم اس پانی کا ہے اگر جھوٹا ناپاک ہے یا مشکوک تو کل پانی نکالا جائے۔

Date_______20___
M T W T F S S

فصلٌ: في الاستنجاء

عبارت

يلزم الرجل الاستبراء حتى يزول أثر البول ويطمئن قلبه على حسب عادته إمّا بالمشي أو التنحنح أو الاضطجاع أو غيره ولا يجوز له الشروع في الوضوء حتى يطمئن بزوال رشح البول

ترجمہ

مرد کے لیے استبراء لازم ہوگا یہاں تک کہ زائل ہو جائے پیشاب کا اثر اور اس کا دل مطمئن ہو جائے اس کی عادت کے مطابق۔ یا چلنے کے ساتھ یا کھنکارنے کے ساتھ یا کروٹ لینے یا الٹا پاؤں پر زور دینے سے یا اس کے علاوہ کوئی امر، اور مرد کے لیے وضو شروع کرنا جائز نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ مطمئن ہو جائے پیشاب کے قطرے ختم ہونے کے ساتھ۔

مسئلہ:-

پیشاب کے بعد جس کو یہ احتمال ہے کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا پھر آئے گا اس پر استبراء واجب ہے پھر استبراء یعنی پیشاب کے بعد (ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رکا ہو تو گر جائے) واجب ہے استبراء ٹہلنے سے ہوتا ہے یا زمین پر زور سے پاؤں مارنے یا داہنے پاؤں کو بائیں اور بائیں کو داہنے پر رکھ کر زور کرنے یا بلندی سے نیچے اترنے یا نیچے سے بلندی پر چڑھنے یا کھنکارنے یا بائیں کروٹ پر لیٹنے سے ہوتا ہے اور استبراء اس وقت تک کرے کہ دل کو اطمینان ہو جائے۔

(بہار شریعت ج ۲ ص ۱۳۳)

Date____20__
M T W T F S S

عبارت

والاستنجاء سنة من نجس يخرج من السبيلين مالم يتجاوز المخرج وإن تجاوز وكان قدر الدرهم وجب إزالته بالماء وإن زاد على الدرهم افترض ويفترض غسل ما في المخرج عند الاغتسال من الجنابة والحيض والنفاس وإن كان ما في المخرج قليلاً

ترجمہ

نجاست دور کرنے کے لیے سنت ہے استنجاء کرنا اور نجاست سبیلین سے نکلی ہو اور مخرج سے تجاوز نہ کر جائے اور اگر نکلے ایک درھم کے برابر تو پانی سے اسے زائل کرنا واجب ہے اور اگر ایک درھم سے زیادہ فرض ہے غسل کے وقت اس کے مخرج کو دھونا فرض ہے اور وہ حیض کے غسل کے ساتھ جنابت کے غسل کے ساتھ اور نفاس کے غسل کے ساتھ اگرچہ ہو مخرج میں تھوڑا۔

مسئلہ

آگے یا پیچھے سے جب نجاست نکلے تو ڈھیلوں سے استنجاء کرنا سنت ہے اور اگر صرف پانی ہی سے طہارت کر لی تو بھی جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 410)

مسئلہ:-

ڈھیلوں سے طہارت اس وقت ہوگی کہ نجاست سے مخرج کے آس پاس کی جگہ ایک درہم سے زیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر درہم سے زیادہ سن جائے تو دھونا فرض ہے مگر ڈھیلے لینا اب بھی سنت رہے گا۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 411)

TICK® INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CamScanner

عبارت

وأن يستنجي بحجر منق ونحوه والغسل بالماء أحب والأفضل الجمع بين الماء والحجر فيمسح ثم يغسل ويجوز أن يقتصر على الماء أو الحجر والسنة إنقاء المحل والعدد في الأحجار مندوب لا سنة مؤكدة فيستنجي بثلاثة أحجار ندبًا

ترجمہ

استنجاء کرے صاف پتھر کے ساتھ یا کوئی اس کی مثل اور پانی سے دھوئے یہ پسندیدہ عمل ہے افضل ہے کہ پانی اور پتھر کو جمع کرے۔ پتھر سے مسح کرے اور پانی سے دھوئے یہ جائز ہے اور کشادگی سے بیٹھنا سنت ہے اور عدد میں طاق مستحب ہے نہ کہ سنت مؤکدہ پھر استنجاء کرے تین پتھروں کے ساتھ

مسئلہ

آگے یا پیچھے سے جب نجاست نکلے تو ڈھیلوں سے استنجاء کرنا سنت ہے اگر صرف پانی ہی سے طہارت کر لی تو بھی جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 410)

عبارت

ویبالغ فی التنظیف حتی یقطع الرائحة الکریهة وفی إرخاء المقعدة إن لم یکن صائمًا فإذا فرغ غسل یده ثانیًا وینشف مقعدته قبل القیام إذا کان صائمًا

Date______20___
M T W T F S S

مترجمہ

صفائی کرنے کے لیے مرد مبالغہ کرے یہاں تک کہ ناپسند بو ختم ہو جائے اور روزہ نہ ہو تو کشادگی سے بیٹھے تو جب نجاست سے فراغت کرے تو دھوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو اور خشک کرے اپنا نچلا حصہ کھڑا ہونے سے پہلے جب روزے دار ہو۔

مسئلہ

پاخانہ کے بعد پانی سے استنجے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ کشادہ ہو کر بیٹھے اور آہستہ آہستہ پانی ڈالے اور انگلیوں کے پیٹ سے دھوئے انگلیوں کا سرا نہ لگے اور بیچ کی انگلی اونچی رکھے پھر وہ جو اس سے متصل ہے اس کے بعد چھنگلیاں اونچی رکھے اور خوب مبالغہ کے ساتھ دھوئے۔ تین انگلیوں سے زیادہ سے طہارت نہ کرے اور آہستہ آہستہ ملے یہاں تک کہ چکناہٹ جاتی رہے۔

(بہار شریعت ج ص 412)

فصل: فیما یجوز بہ الاستنجاء

عبارت

لا یجوز کشف العورۃ للاستنجاء وان تجاوزت النجاسۃ مخرجھا وزاد المتجاوز علی قدر الدرھم لا تصح معہ الصلوۃ اذا وجد ما یزیلہ ویحتال لازالتہ من غیر کشف العورۃ عند من یراہ ویکرہ الاستنجاء بعظم وطعام لآدمی او بھیمۃ واٰجر وخزف وفحم وزجاج وقطن وبالیدالیمنی الا من عذر

ترجمہ

استنجاء کے لیے ستر کھولنا جائز نہیں اور اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے اور تجاوز کر جائے ایک درہم تک تو درست نہ ہوگا نماز پڑھنا اس کے ساتھ جب پائے اُسے زائل کرنا اور کوشش کرے اسے زائل کرنے کی بغیر ستر کھولے اس وقت جب اُسے کوئی دیکھ رہا ہو۔

استنجاء کرنا مکروہ ہے

ہڈی کے ساتھ اور جانوروں اور آدمی کے کھانوں کے ساتھ۔ ٹھیکری کے ساتھ۔ پکی ہوئی مٹی۔ کوئلے۔ شیشا اور چونا اور محترم چیز جیسا کہ ریشم کا ٹکڑا اور کپاس کے ساتھ اور سیدھے ہاتھ سے استنجاء کرے اگر عذر ہو تو۔

مسئلہ

ڈھیلوں سے طہارت اس وقت ہوگی نجاست سے مخرج کے آس پاس کی جگہ ایک درہم سے زیادہ آلودہ نہ ہو اور اگر درہم سے زیادہ سن جائے تو دھونا فرض ہے مگر ڈھیلے لینا اب بھی سنت رہے گا۔

(بہار شریعت ج دوم ص 411)

Page #

M T W T F S S

عبارت

و یدخل الخلاء برجلہ الیسری و یستعیذ باللہ من الشیطان الرجیم قبل دخولہ . و یجلس معتمدا علی یسارہ وہ یتکلم إلا لضرورۃ و یکرہ تحریما استقبال القبلۃ واستدبارھا ولو فی البنیان . واستقبال عین الشمس والقمر ومھب الریح و یکرہ أن یبول أو یتغوط فی الماء والظل ولجحر والطریق وتحت شجرۃ مثمرۃ . والبول قائما إلا من عذر یخرج من الخلاء برجلہ الیمنی ثم یقول الحمد للہ الذی أذھب عنی الأذی وعافانی

ترجمہ

اُلٹے پاؤں کے ساتھ بیت الخلاء میں داخل ہوگا اور پناہ مانگنا اللہ کی شیطان مردود سے داخل ہونے سے پہلے اور ٹیک لگاکر اور الٹے پاؤں پر زور دے کر بیٹھے اور بات نہ کرے ضرورت کے علاوہ مکروہ تحریمہ ہے قبلہ کی طرف منہ کرنا یا پیٹ کرنا اگرچہ چار دیوار میں ہو ۔ سورج اور چاند کی طرف منہ کرنا اور جہاں سے ہوا آتی ہے مکروہ تحریمہ ہے اور صاف پانی میں نہ پیشاب کرے اور نہ پاخانہ اور نہ سایہ میں نہ سوراخ میں نہ راستے میں اور نہ پھلدار درخت کے نیچے اور کھڑے ہوکر پیشاب کرے اگر عذر ہولو اور باہر نکلے بیت الخلا سے اُلٹے پاؤں کے ساتھ ۔ اور تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے بچایا مجھے اور عافیت دی .

مسئلہ

جب پاخانہ پیشاب کو جائے تو مستحب ہے کہ پاخانہ سے باہر ہی پڑھ لی اور بایاں قدم پہلے داخل کرے .

(بہار شریعت ج دوم ص 130)

M T W T F S S

مسئلہ

پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت یا طہارت کرنے میں نہ قبلہ کی طرف منہ ہو نہ پیٹھ اور یہ حکم عام ہے چاہے مکان کے اندر ہو یا میدان میں اور اگر بھول کر قبلہ کی طرف منہ یا پیشت کر کے بیٹھ گیا تو یاد آتے ہی فوراً رخ بدل دے اس میں امید ہے کہ فوراً اس کے لیے مغفرت فرما دی جائے

مسئلہ

پاخانہ پیشاب کرتے وقت سورج اور چاند کی طرف نہ منہ ہو نہ پیٹھ یوہیں ہوا کے رخ پیشاب کرنا ممنوع ہے

(THE END)

فصلٌ: في أحكامِ الوضوء

عبارت:

أركان الوضوء أربعة وهي فرائضه:
الأول غسل الوجه وحده طولا من مبدأ سطح الجبهة
إلى أسفل الذقن. وحده عرضا ما بين شحمتي الأذنين.
والثاني غسل يديه مع مرفقيه والثالث غسل رجليه مع كعبيه
والرابع مسح ربع رأسه وسببه استباحة ما لا يحل
إلا به وهو حكمه الدنيوي وحكمه الأخروي الثواب
في الآخرة

ترجمہ

وضو کے ارکان چار ہے اور وہی اس کے فرائض ہیں
پہلا فرض چہرہ دھونا. چہرے کی لمبائی کی حد پیشانی کی ابتداء
جہاں سے بال اگتے ہیں وہاں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اس
کے چوڑائی کی حد دونوں کانوں کی لو کے درمیان جو چیزیں آگئی ہیں
اور دوسرا فرض کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا اور تیسرا فرض ٹخنوں
سمیت پاؤں دھونا. چوتھا فرض چوتھائی سر کا مسح کرنا اور اس
کے سبب جائز ہونا جو حلال نہ تھا مگر وضو کے ساتھ جائز ہونا
یہ اس کا دنیوی حکم ہے اور آخرت کا حکم آخرت میں ثواب ہے

مسئلہ

شروع پیشانی سے (یعنی جہاں سے بال جمنے کی انتہا ہو)
ٹھوڑی تک طول میں ایک عرض میں ایک کان سے دوسرے
کان تک مونھ ہے اس حد کے اندر جلد کے ہر حصہ پر ایک
مرتبہ پانی بہانا فرض ہے.

M T W T F S S

مسئلہ:-

اگر کہنیوں سے ناخن تک کوئی جگہ ذرہ بھر بھی دھلنے سے رہ جائے گی وضو نہ ہوگا۔

(بہار شریعت ح 2 ص 290)

مسئلہ:-

گھائیاں اور انگلیوں کی کروٹیں تلوے۔ ایڑیاں۔ کونچیں سب کا دھونا فرض ہے

(بہار شریعت ج ا ص 292)

مسئلہ:-

سر سے جو بال لٹک رہے ہیں ان پر مسح کرنے سے مسح نہ ہوگا۔

(بہار شریعت ج ا ص 291)

Date____20__
M T W T F S S

عبارت

وشرط وجوبه: العقل والبلوغ والاسلام وقدرة على استعمال الماء الكافي ووجود الحدث وعدم الحيض والنفاس وضيق الوقت وشرط صحته ثلاثة عموم البشرة بالماء الطهور والانقطاع ما ينافيه من حيض ونفاس وحدث وزوال ما يمنع وصول الماء إلى الجسد كشمع وشحم.

ترجمہ

وضو کے واجب ہونے کی شرط عاقل ہونا. بالغ ہونا مسلمان ہونا اور پانی کافی کے استعمال پر قدرت رکھتا ہو. اور پائے جائے حدث اور نہ ہونا حیض نفاس اور وقت کے تنگ کا نہ ہونا اور وضو کے درست ہونے کی تین شرطیں ہیں. پاک پانی سے مکمل جلد کو تر کرنا اور ختم ہو جائے جو اس کے منافی ہو حیض سے نفاس سے اور حدث سے اور زائل ہو جانا اس چیز کا جو پانی کو جسم تک پہنچنے سے روکتی ہے جیسا کہ موم اور چربی.

مسئلہ:-

جن اعضا کا دھونا فرض ہے ان پر پانی بہہ جانا شرط ہے یہ ضروری نہیں کہ قصداً پانی بہائے اگر بلا قصد و اختیار بھی ان پر پانی بہہ جائے (مثلا مینہ برسا اور اعضائے وضو کے پہلے سے دو قطرہ مینہ کے بہہ گئے) وہ اعضا دھل گئے اور سر کا چوتھائی حصہ نم ہو گیا یا کسی تالاب میں گر پڑے اور اعضائے وضو پر پانی گزر گیا وضو ہو گیا.

(بہار شریعت ج ۱ ص 292)

فَصْلٌ: فِي تَمَامِ أَحْكَامِ الْوُضُوْءِ

عبارت

يجب غسل ظاهر اللحية الكثة في أصح ما يفتى به
ويجب إيصال الماء إلى بشرة اللحية الخفيفة

ترجمہ

داڑھی کے گھنے بالوں کو دھونا واجب ہے ایک صحیح قول کے مطابق اور چھوٹی داڑھی کی جلد پر پانی پہنچانا واجب ہے۔

مسئلہ

داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے اور گھنے ہوں تو گلے کی طرف دبانے سے جس قدر چہرے کے گردے میں آئیں ان کا دھونا فرض ہے اور جڑوں کا دھونا فرض نہیں اور جو حلق سے نیچے ہوں ان کا دھونا ضرور نہیں اور اگر کچھ حصہ میں گھنے ہوں اور کچھ چھدرے تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں اس جگہ کا دھونا فرض ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص 289)

عبارت

ولا يجب إيصال الماء إلى المسترسل من الشعر عن دائرة الوجه ولا إلى ما انكتم من الشفتين عند الانضمام ولو انضمت الأصابع أو طال الظفر فغطّى الأنملة او كان فيه ما يمنع الماء كعجين وجب غسل ما تحته ولا يمنع الدرن وخرء البراغيث ونحوهما.

MTWTFSS

ترجمہ

پانی پہنچانا واجب نہیں ہوتا جو بال لٹکے ہوں چہرے سے
اور نہ ہی اس جگہ جو دو ہونٹ ملانے سے چھپ جاتی اور اگر
انگلیاں مل جائیں یا ناخن لمبے ہوجائیں اس نے پورے چھپا لیے
یا ناخن میں ایسی چیز ہو جو پانی کو روکتی ہو جیسا کہ آٹا تو
اس کو دھونا واجب ہے جو اس کے نیچے ہے اور مکھی یا مچھر کی بیٹ اور میل مانع نہیں ہوتی۔

مسئلہ

لبوں کا وہ حصہ جو عادۃً لب بند کرنے کے بعد ظاہر رہتا ہے
اس کا دھونا فرض ہے تو اگر کوئی خوب زور سے لب بند کرلے
کہ اس میں کا کچھ حصہ چھپ گیا کہ اس پر پانی نہ پہنچا نہ کلی کی کہ
دھل جاتا تو وضو نہ ہوا ہاں وہ حصہ جو عادۃً منہ بند کرنے
میں ظاہر نہیں ہوتا اس کا دھونا فرض نہیں۔

(بہار شریعت ج ا ص 289)

CamScanner

عبارت

ویجب تحریک الخاتم الضیق ولو ضرہ غسل شقوق رجلیه جاز امرار الماء علی الدواء الذی وضعه فیها ولا یعاد الغسل ولا المسح علی موضع الشعر بعد حلقه ولا الغسل بقص ظفرہ و شاربه

ترجمہ

تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا واجب ہوگا اور اگر نقصان ہو اس کے پاؤں کے پھٹن کے دھونے میں تو جائز ہوگا دوا پر پانی بہانا اس میں جو اس زخم پر رکھا ہے منڈ کے بعد بالوں کی جگہ پر نہ دھونے کا اعادہ کیا جائے گا اور نہ مسح کا اعادہ کیا جائے گا اور ناخن اور مونچھو کے کاٹنے پر نہ دھونے کا اعادہ کرے۔

مسئلہ:۔

ہر قسم کے جائز ناجائز گہنے چھلے اور انگوٹھیاں پہنچیاں کنگن۔ کانچ لاکھ وغیرہ کی چوڑیاں ریشم کے لچھے وغیرہ اگر اتنے تنگ ہو کہ نیچے پانی نہ بہائے تو اتار کر دھونا فرض ہے اور اگر صرف ہلا کر دھونے سے پانی بہ جاتا ہو تو حرکت دینا ضروری ہے اور اگر ڈھیلے ہوں کہ بے ہلائے بھی نیچے پانی بہ جائے گا تو کچھ ضروری نہیں۔

(الفتاوی الرضویة ج ١ ص ٣١٧)

Page #

فصل: في سنن الوضوء

عبارت

يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئاً: غسل اليدين إلى الرسغين. والتسمية ابتداء والسواك في ابتدائه ولو بالإصبع عند فقده

ترجمہ

وضو میں اٹھارہ چیزیں سنت ہیں: دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا اور تسمیہ وضو کے شروع میں پڑھنا اور اس کے شروع میں مسواک کرنا اور مسواک کے نہ ہونے میں انگلی سے کرنا۔

مسئلہ

بسم اللہ سے شروع کرے اور اگر وضو سے پہلے استنجاء کرے تو قبل استنجاء کے بھی بسم اللہ کہے مگر پاخانہ میں جانے یا بدن کھولنے سے پہلے کہے کہ نجاست کی جگہ اور بعد ستر کھولنے کے زبان سے ذکر الٰہی منع ہے۔

(بہار شریعت ح دوم ص 296)

مسئلہ

اور شروع یوں کرے کہ پہلے ہاتھوں کو گٹوں تک تین تین بار دھوئے۔

(بہار شریعت ح دوم ص 296)

Page #

Date ______ 20__
M T W T F S S

مسئلہ

مسواک داہنے ہاتھ سے لے کر اور اس طرح ہاتھ میں لے کر چھنگلیا مسواک کے نیچے اور بیچ کی تین انگلیاں اوپر انگوٹھا سرے پر نیچے ہو اور مٹھی نہ باندھے۔

بہار شریعت ج دوم ص 297

مسئلہ

اور اس کے پاس مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے مسواک کرلے۔

(بہار شریعت ج دوم ص 297)

عبارت

والمضمضة ثلاثا ولو بغرفة والاستنشاق بثلاث غرفات والمبالغة فی المضمضة والاستنشاق لغیر الصائم.

ترجمہ

اور تین بار کلی کرنا اگرچہ ایک چلو سے ہو اور ناک میں پانی چڑھانا۔ تین چلوؤں سے اور کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں غیر روزے دار کیلئے مبالغہ کرنا سنت ہے۔

مسئلہ

پھر تین چلو پانی سے تین کلیاں کرے کہ ہر بار منہ کے ہر پرزے پر پانی بہ جائے اور روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرے۔

(بہار شریعت ج دوم ص 298)

مسئلہ

پھر تین چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے کہ جہاں تک نرم گوشت ہوتا ہے ہر بار اس پر پانی بہ جائے اور روزے دار نہ ہو تو ناک کی جڑ میں پانی پہنچانا اور یہ دونوں کام داہنے ہاتھ سے کرے پھر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔

عبارت

وتخليل اللحية بكفة بكف ماء من أسفلها

ترجمہ

اور خلال کرے گیلی ہتھیلی سے گھنی داڑھی کے نیچے سے

مسئلہ

منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرے بشرطیکہ احرام باندھے ہوئے نہ ہو۔ یوں کہ انگلیوں کو گردن کی طرف سے داخل کرے سامنے سے نکالے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح دوم ص 70)

عبارت

وتخليل الأصابع وتثليث الغسل

ترجمہ

اور انگلیوں کا خلال کرنا اور تین مرتبہ دھونا۔

مسئلہ

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرے پاؤں کی انگلیاں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں سے کرے اس طرح کہ دہنے پاؤں میں چھنگلیاں سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح دوم ص 70)

عبارت

واستيعاب الرأس بالمسح مرة

ترجمہ

اور ایک بار میں چوتھائی سر کا مسح کرے۔

مسئلہ

پورے سر کا ایک بار مسح کرنا

(بہار شریعت ح دوم ص 71)

عبارت:-

ومسح الأذنين ولو بماء الرأس

ترجمہ

کانوں کا مسح کرنا اگرچہ سر کے پانی کے ساتھ ہو۔

عبارت

والدلک والولاء والنیۃ والترتیب کما نص اللہ تعالیٰ فی کتابہ۔

ترجمہ

اور ملنا پے درپے کرنا نیت اور ترتیب کے ساتھ جیسے اللہ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا۔

مسئلہ

اور ترتیب کے پہلے منہ پھر ہاتھ دھوئیں سر کا مسح کریں اور اگر خلاف ترتیب وضو کیا یا کوئی اور سنت چھوڑ دی تو وضو ہو جائے گا مگر ایک آدھ دفعہ ایسا کرنا برا ہے اور اگر ترک سنت کو کہ کی عادت بنا ڈالی تو گنہگار ہوگا۔

Date______20___
M T W T F S S

عبارت:-

والبداءة بالميامن ورؤوس الأصابع

ترجمہ

اور دائیوں سے شروع کرنا اور انگلیوں کے سروں سے

عبارت:-

ومقدم الرأس ومسح الرقبة لا الحلقوم

ترجمہ

اور گدی کا مسح کرنا نہ کہ گلے کا۔

عبارت:-

وقيل: إن الأربعة الأخيرة مستحبة

ترجمہ

اور بعض نے کہا کہ آخر کے چار مستحب ہیں۔

فَصْلٌ مِنْ آدَابِ الوُضُوْء

عبارت

من آداب الوضوء أربعة عشر شيئاً الجلوس في مكان مرتفع واستقبال القبلة وعدم الاستعانة بغيره

ترجمہ

وضو کے مستحبات میں چودہ چیزیں ہیں۔ اونچی جگہ پر بیٹھنا اور بغیر کسی سے مدد لیے اور قبلہ کی طرف رخ کرنا۔

مسئلہ:-

اونچی جگہ بیٹھنا وضو کرتے وقت کعبہ رو اونچی جگہ بیٹھنا

(بہار شریعت ح دوم ص 71)

عبارت

وعدم التكلم بكلام الناس والجمع بين نية القلب وفعل اللسان والدعاء بالمأثور والتسمية عند كل عضو وإدخال خنصره في صماخ أذنيه وتحريك خاتمه الواسع والمضمضة والاستنشاق باليد اليمنى والامتخاط باليسرى والتوضؤ قبل دخول الوقت لغير المعذور والاتيان بالشهادتين بعده وأن يشرب من فضل الوضوء قائما وأن يقول اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين.

ترجمہ

اور لوگوں سے بات نہ کرنا دل کی نیت اور زبان کا فعل

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
M T W T F S S
CamScanner

میں مسح کرنا اور دعا ما لثورہ پڑھنا اور چھوٹی انگلی کان کے سوراخوں
میں داخل کرنا اور کھلی انگوٹھی کو حرکت دینا. سیدھے ہاتھ سے غرغرہ
کرنا ناک میں پانی چڑھانا اور الٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا اور نماز
کا وقت داخل ہونے سے پہلے وضو کرنا جبکہ معذور نہ ہو وضو کے
بعد شہادتین پڑھنا اور کھڑے ہوکر وضو کا بچا ہوا پانی پی لینا اور
پھر کہے اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں داخل فرما دے.

مسئلہ

زبان سے کہنا کہ وضو کرتا ہوں.

(1) بسم اللہ کہنا (2) صاحب عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا
(3) کانوں کا مسح کرتے وقت گیلی چھنگلیاں کان کے سوراخوں میں
داخل کرنا.

Date ______ 20__
M T W T F S S

فصل: في المكروهات

عبارت

ویکرہ للمتوضی ستۃ أشیاء الاسراف فی الماء والتقتیر فیہ وضرب الوجہ بہ والتکلم بکلام الناس والاستعانۃ بغیرہ من غیر عذر وتثلیث المسح بماء جدید .

ترجمہ

اور وضو کرنے والے کے لیے چھ چیزیں مکروہ ہیں . پانی میں اسراف اور اس میں کمی کرنا . چہرے پر پانی مارنا . لوگوں سے بلا ضرورت بات کرنا بغیر عذر کے وضو کے لیے مدد طلب کرنا اور نئے پانی سے تین بار مسح کرنا .

مسئلہ

عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا وضو کے لیے نجس جگہ پر بیٹھنا زیادہ پانی خرچ کرنا یا اتنا کم خرچ کرنا کہ سنت ہی ادا نہ ہو . منہ پر پانی مارنا تین جدید پانیوں سے تین بار مسح کرنا

(بہار شریعت حصہ دوم ص 300)

فَصْلٌ فِي أَوْصَافِ الْوُضُوءِ

عبارت

الوضوء على ثلٰثة اقسام الأول فرض على المحدث للصلوٰة ولو كانت نفلا ولصلوٰة الجنازة وسجدة التلاوة ولمس القرآن ولو آية.

ترجمہ

وضو کی تین قسمیں ہیں۔ حدث والے پر نماز کے لیے۔ اگرچہ نفل نماز ہو۔ نماز جنازہ کے لیے۔ سجدہ تلاوت کے لیے قرآن پاک کو چھونے اگرچہ ایک آیت ہوں۔

مسئلہ

اگر وضو نہ ہو تو نماز اور سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ اور قرآن عظیم کو چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح دوم ص 73)

عبارت

والثاني واجب للطواف بالكعبة

ترجمہ

اور دوسرا کعبہ کے طواف کے لیے (وضو) کرنا واجب ہے۔

مسئلہ

طواف کے لیے وضو واجب ہے

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
CamScanner

عبارت

والثالث مندوب للنوم على طهارة وإذا استيقظ منه وللمداومة عليه وللوضوء على الوضوء وبعد غيبة وكذب ونميمة وكل خطيئة وإنشاد شعر وقهقهة خارج الصلوة وغسل ميت وحمله ولوقت كل صلاة وقبل غسل الجنابة وللجنب عند أكل وشرب ونوم ووطء ولغضب وقرآن وحديث وروايته ودراسة علم وأذان وإقامة وخطبة وزيارة النبي صلى الله عليه وسلم ووقوف بعرفة وللسعي بين الصفا والمروة وأكل لحم جزور وللخروج من خلاف العلماء كما إذا مس امرأة.

ترجمہ

اور تیسرا مستحب ہے سونے کے لیے طہارت پر اور اُٹھنے کے بعد اور ہمیشہ با وضو رہنے کے لیے وضو پر وضو کرنا۔ غیبت کرنے کے بعد جھوٹ بولنے کے بعد اور چغلی کرنے کے بعد اور ہر گناہ کے بعد اور فحش شعری شاعری کے بعد اور قہقہہ کے بعد جو نماز کے علاوہ ہو اور میت کو غسل دینے کے بعد اور اٹھانے کے بعد نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد اور غسل جنابت سے پہلے اور جنبی کے لیے کھانے اور پینے سے پہلے سونے سے پہلے غصہ کے وقت یعنی غصہ کرنے کے وقت۔ قرآن حدیث کا درس دینے سے پہلے اور اذان اور اقامت کہنے سے پہلے اور خطبہ سے پہلے۔ روزہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے پہلے وقوف عرفہ سے پہلے صفا و مروہ کی سعی کرنے سے پہلے اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد اور علماء کے اختلاف سے نکلنے کے بعد جیسا کہ جب عورت کو چھونے کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔

مسئلہ

غسل جنابت سے پہلے اور جنب کو کھانے پینے سونے اور اذان و اقامت اور خطبہ جمعہ و عیدین اور روضہ مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور وقوف عرفہ اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے لیے وضو کر لینا سنت ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح دوم ص 73)

مسئلہ

سونے کے لیے اور سونے کے بعد اور میت کو نہلانے اور اٹھانے کے بعد اور جب غصہ آ جائے اس وقت اور زبانی قرآن عظیم پڑھنے کے لیے اور حدیث اور علم دین پڑھنے اور پڑھانے اور علاوہ جمعہ و عیدین باقی خطبوں کے لیے کتاب دینیہ چھونے کے لیے اور بعد ستر غلیظ چھونے اور جھوٹ بولنے گالی دینے، کافر سے بدن چھو جائے، بغل کھجانے سے جب کہ اس میں بدبو ہو، غیبت کرنے، قہقہہ لگانے لغو اشعار پڑھنے اونٹ کا گوشت کھانے کسی عورت سے بدن سے بدن سے عائل مس ہو جانے سے اور باوضو شخص کے نماز پڑھنے کے لیے ان سب صورتوں میں وضو کرنا مستحب ہے۔

TICK
INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CS CamScanner

Date______20__
M T W T F S S

فصلٌ في نواقض الوضوء

عبارت

ينقض الوضوء اثنا عشر شيئًا ما خرج من السبيلين إلا ريح القبل في الأصح.

ترجمہ

بارہ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جو کچھ بھی سبیلین سے نکلا مگر اگلے مقام سے صحیح قول کے مطابق۔

مسئلہ 1

پاخانہ پیشاب ودی مذی۔ منی کیڑا پتھر مرد کے آگے یا پیچھے سے نکلے تو وضو جاتا رہا۔

عبارت

وينقضه ولادة من غير رؤية دم ونجاسة سائلة من غير هما كدم وقيح وقيء طعام أو ماء أو علق أو مرة إذا ملأ الفم وهو ما لا ينطبق عليه الفم إلا بتكلف على الأصح

ترجمہ

اگر ولادت پر خون نہ نکلا تو اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے اور بہنے والی نجاست سے ان دونوں کے علاوہ جیسے خون اور پیپ وغیرہ اور کھانے اور پانی کی الٹی یا خون کی الٹی یا جمی ہوئی جب وہ منہ بھر ہو اور وہ جیسے روکنا مشکل ہو مگر تکلیف کے ساتھ ایک قول کے مطابق۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE

CamScanner

Date ______ 20__
M T W T F S S

مسئلہ ①

منہ بھر قے کھانے یا پینے یا پانی یا صفراء کی وضو توڑ دیتی ہے۔

مسئلہ ②

بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی چاہئے جتنی بھی ہوں۔

مسئلہ ③

بہتے خون کی قے وضو توڑ دیتی ہے جب تھوک سے مغلوب نہ ہو اگر جما ہوا خون ہے تو وضو نہیں جائے گا جب تک منہ بھر نہ ہو۔

عبارت

یجمع متفرق القيء إذا اتحد سببہ دوم

ترجمہ

جب اس کا سبب ایک ہو تو بار بار آنے والی اُلٹی کو جمع کیا جائے گا اور خون تھوک پر غالب ہو یا دونوں ایک جیسے ہوں۔

مسئلہ

منہ سے خون نکلا اور تھوک پر غالب ہو گا تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

(بہار شریعت ج دوم ص 305)

CamScanner

عبارت

ودم غلب علی البزاق أو ساواہ

ترجمہ

اور خون کا تھوک پر غالب ہونا یا اسکے برابر ہونا۔

مسئلہ

مونھ سے خون نکلا اگر تھوک پر غالب ہے وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 305)

عبارت

ونوم لم تتمکن فیہ المقعدۃ من الأرض وارتفاع مقعدۃ نائم قبل انتباھہ وإن لم یسقط فی الظاھر وإغماء وجنون وسکر وقھقھۃ بالغ یقظان فی صلاۃ ذات رکوع وسجود ولو تعمد الخروج بھا من الصلوۃ ومس فرج بذکر منتصب بلا حائل۔

ترجمہ

اور سونے میں مقعد زمین سے نہ اٹھے اور سونے کے مقعد کا اس کے ہوشیار ہونے سے پہلے اٹھ جانا اگرچہ گرا نہ ہو ظاہر قول کے مطابق اور بے ہوشی، پاگلپن، مدھوشی اور بالغ کا بیداری میں رکوع و سجود والی نماز کی حالت میں کھلے جانا قھقھہ لگانا وضو توڑ دیتا ہے اگر جان بوجھ کر اس کے ساتھ نماز سے نکلنے کا ارادہ کرے۔

مسئلہ
بے ہوشی اور جنون اور غشی اور نشہ کے چلنے میں پاؤں لڑکھڑائے تو ناقض وضو ہیں۔

مسئلہ
بالغ کا قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں اگر جاگتے میں رکوع سجدہ والی نماز میں ہو وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز فاسد ہو جائے گی۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 308)

فصل: عشرة أشياء لا تنقض الوضوء

عبارت

عشرة أشياء تنقض الوضوء

ترجمہ

دس چیزیں وضو نہیں توڑتی۔

عبارت

ظهور دم لم يسل عن محله وسقوط لحم من غير سيلان دم كالعرق المدني الذي يقال له رشته وخروج دودة من جرح وأذن وأنف ومس ذكر ومس امرأة وقيء لا يملأ الفم وقيء بلغم ولو كثيرا وتمايل نائم احتمل زوال مقعدته ونوم متمكن ولو مستندا إلى شيء لو أزيل سقط على الظاهر فيهما ونوم مصل ولو راكعا أو ساجدا على جهة السنة والله الموفق۔

ترجمہ

ایسے خون کا ظاہر ہونا جو اپنے مقام سے باہر نہ بہا اور بغیر خون کے بہنے کے گوشت کا گرنا جیسے کیڑے کا زخم کے سوراخ کان یا ناک سے نکلنے۔ عضو تناسل چھونا۔ عورت کو چھونا الٹی جو منہ بھر نہ ہو بلغم کی الٹی اگرچہ زیادہ ہو

مسئلہ

خون یا پیپ یا پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے یا خلال کیا یا مسواک کی یا انگلی سے دانت یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں انگلی ڈالی اور اس پر خون کی سرخی آ گئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

مسئلہ

بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی جتنی بھی ہو۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 306)

فصل: ما يوجب الاغتسال

عبارت

يفترض الغسل بواحد من سبعة أشياء

ترجمہ

سات چیزیں میں سے کسی ایک سے غسل فرض ہو جائے گا۔

عبارت

خروج المني إلى ظاهر الجسد إذا انفصل عن مقره بشهوة من غير جماع وتواري حشفة وقدرها من مقطوعها في أحد سبيلي آدمي حي وإنزال المني بوطء ميتة أو بهيمة ووجود ماء رقيق بعد النوم إذا لم يكن ذكره منتشرا قبل النوم ووجود بلل ظنه منيا بعد إفاقته من سكر وإغماء والحيض والنفاس ولو حصلت الأشياء المذكورة قبل الإسلام في الأصح ويفترض تغسيل الميت كفاية.

ترجمہ

جماع کے علاوہ منی کا شہوت کے ساتھ جسم ظاہر کی طرف نکلنا جبکہ وہ اپنے مقام سے جدا ہو۔

مسئلہ

منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سبب فرضیت غسل ہے

(بہار شریعت حصہ دوم 321)

CS CamScanner

مسئلہ

حشفہ یعنی سرِ ذکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غسل واجب کرتا ہے شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت انزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے۔ اور نابالغ پر اگرچہ غسل فرض نہیں مگر غسل کا حکم دیا جائے گا۔

مثلاً مرد بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو مرد پر فرض ہے اور لڑکی نابالغہ کو بھی نہانے کا حکم ہے اور لڑکا نابالغ ہے اور عورت بالغ ہو تو عورت پر فرض ہے اور لڑکے کو بھی حکم دیا جائے گا۔

مسئلہ

مسلمان میت کو نہلانا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔ اگر ایک نے نہلا دیا سب کے سر سے اتر گیا اور اگر کسی نے نہیں نہلایا سب گنہگار ہوں گے۔

(بہارِ شریعت حصہ دوم ص 324)

TICK® INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CamScanner

فصل: عشرة أشياء لا يغتسل منها

عبارت

عشرة أشياء لا يغتسل منها مذي وودي واحتلام بلا بلل وولادة من غير رؤية دم بعدها في الصحيح وإيلاج بخرقة مانعة من وجود اللذة وحقنة وإدخال إصبع ونحوه في أحد السبيلين ووطء بهيمة أو ميتة من غير إنزال وإصابة بكر لم تزل بكارتها من غير إنزال.

ترجمہ

دس چیزیں ایسی ہیں جن سے غسل فرض نہیں ہوتا: منی اور ودی اور قطرے کے احتلام ولادت کے بعد خون کا ایک قطرہ بھی نہ نکلے صحیح قول کے مطابق۔ اور مانع کپڑا ہو لذت پانے کے لیے اور حقنے سے اور داخل ہو انگلی یا اس جیسی ایک سبیلین میں وطی کرے جانور اور میت سے انزال کے علاوہ:

مسئلہ ① بچہ پیدا ہوا خون بالکل نہ نکلا تو صحیح ہے کہ غسل واجب ہے۔

مسئلہ

اگر چوپایہ یا مرد یا ایسی چھوٹی لڑکی ہے جس کی مثل سے صحبت نہ کی جا سکتی ہو وطی کی تو جب تک انزال نہ ہو غسل واجب نہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 323)

فصلٌ لبیانِ فرائضِ الغسلِ

عبارت

یفترض فی الاغتسال أحد عشر شیئا

ترجمہ

غسل میں گیارہ چیزیں (دھونا) فرض ہے۔

عبارت

غسل الفم والأنف والبدن مرۃ وداخل قلفۃ لا عسر فی فسخھا وسرۃ وثقب غیر منضم وداخل المضفور من شعر الرجل مطلقا لا المضفور من شعر المرأۃ ان سری الماء فی أصولہ وبشرۃ اللحیۃ وبشرۃ الشارب والحاجب والفرج الخارج.

ترجمہ

غسل کرنے میں گیارہ چیزیں فرض ہے منہ دھونا اور ناک اور ایک مرتبہ جسم پر پانی بہانا قلفے کا اندرونی حصہ دھونا دشواری نہ ہو کھولنے میں ناف اور سوراخ چھوڑے نہیں بلکہ مرد کے مطلقا گھندے ہو بال تو دھونا فرض ہے عورت کے گھندے ہوئے بالوں کا دھونا فرض نہیں جڑوں کی جگہ تک پانی بہائے۔

مسئلہ

سر کے بال گندھے نہ ہوں تو ہر بال جڑ سے نوک تک پانی بہانا اور گندھے ہوں تو مرد پر فرض ہے کہ ان کو کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہائے اور عورت کو صرف جڑ تر کر لینا ضروری ہے۔ کھولنا ضروری نہیں ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گندھی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی کھولنا ضروری ہے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 317)

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
CamScanner

Date ____ 20__ M T W T F S S

فَصْلٌ فِي سُنَنِ الْغُسْلِ

عبارت

يسن في الاغتسال اثنا عشر شيئاً الابتداء بالتسمية والنية وغسل اليدين إلى الرسغين وغسل نجاسة لو كانت بانفرادها وغسل فرجه ثم يتوضأ كوضوئه للصلوة فيثلث الغسل ويمسح الرأس ولكنه يؤخر غسل الرجلين إن كان يقف في محل يجتمع فيه الماء ثم يفيض الماء على بدنه ثلاثا ولو انغمس في الماء الجاري أو ما في حكمه ومكث فقد أكمل السنة ويبتدئ في صب الماء برأسه ويغسل بعدها منكبه الأيمن ثم الأيسر ويدلك جسده ويوالي غسله.

ترجمہ

غسل کرنے میں بارہ چیزیں سنت ہے ابتداء میں تسمیہ پڑھنا اور سنت کرنا دونوں ہاتھ دھونا گٹوں تک نجاست دھونا اگرچہ پھیلی ہوئی ہے فرج دھونا جو نماز کیلئے وضو کرنا تین مرتبہ سر کا مسح کرے اور ممکن ہے آخر میں دونوں پاؤں دھونا جو پانی بہائے گا تین مرتبہ بدن پر اور اگر جاری پانی میں ہے غوطہ لگائے اور جو بھی حکم ہے اور ٹھہرے تو سنت مکمل ہو جائے گی اور ابتداء کرے سر پر پانی بہانے اور اس کے بعد دھوئے گا سیدھا کندھا اور الٹا کندھا اور پانی کو جسم پر ملے گا پے در پے کرے گا اسے [illegible] میں.

مسئلہ

(۱) غسل کی نیت کرے پہلے (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے (۳) استنجے کی جگہ دھوئے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو (۴) بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرے (۵) نماز کا سا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی یا تختے یا پتھر پر نہائے تو پاؤں بھی دھو لے (۶) بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑ لے خصوصاً جاڑے میں تین مرتبہ داہنے مونڈھے اور پانی بہائے

(8) بائیں مونڈھے پر تین بار (9) سر پر اور تمام بدن پر تین بار بہاؤ (10) جائے غسل سے الگ ہو جائے اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے اور دھولے۔ (11) نہانے میں قبلہ رخ نہ ہو (12) تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور (13) ملے اور (14) ایسی جگہ نہائے کہ کوئی نہ دیکھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنے تک کے اعضاء کا ستر کو چھپانا ضروری ہے اگر اتنا بھی ممکن نہ ہو تو تیمم کرے مگر یہ احتمال بہت بعید ہے

فَصْلٌ فِيْ آدَابِ الاغتِسَال

عبارت

وآداب الاغتسال هي آداب الوضوء إلا أنه لا يستقبل القبلة لأنه يكون غالبا مع كشف العورة وكره فيه ما كره في الوضوء۔

ترجمہ

غسل کرنے میں وہی مستحب ہے جو وضو میں مستحب ہے مگر قبلہ کی طرف منہ نہ کرے گا کہ ہوگا غالب گمان ستر عورت کے ساتھ اور مکروہ ہے غسل میں جو وضو میں مکروہ ہے۔

مسئلہ 1

غشی سے افاقہ کے بعد اور نشہ جاتے رہنے کے بعد اور گناہ سے توبہ کرنے اور نیا کپڑا پہننے کے لیے اور سفر سے آنے والے کیلئے۔ استحاضہ کا خون بند ہونے کے بعد نماز کسوف وخسوف اور استسقاء اور خوف تاریکی اور سخت آندھی کیلئے اور بدن پر نجاست لگی اور یہ معلوم نہ ہوا کہ کس جگہ لگی سب کیلئے غسل مستحب ہے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 320)

فصل يسن الاغتسال لأربعة أشياء

عبارت

يسن الاغتسال لأربعة أشياء صلاة الجمعة وصلاة العيدين وللإحرام. وللحاج في عرفة بعد الزوال. ويندب الاغتسال في ستة عشر شيئا لمن أسلم طاهرا ولمن بلغ بالسن ولمن أفاق من جنون وعند حجامة وغسل ميت وفي ليلة براءة وليلة القدر إذا رآها ولدخول مدينة النبي صلى الله عليه وسلم وللوقوف بمزدلفة غداة يوم النحر وعند دخول مكة لطواف الزيارة ولصلاة كسوف واستسقاء وفزع وظلمة وريح شديد.

ترجمہ

غسل کرنا چار أمور پر سنت ہے نماز جمعہ کے بعد دونوں عیدوں کے لیے احرام کیلئے اور حاجی کیلئے عرفہ میں زوال کے بعد غسل کرنے میں 16 چیزیں ہیں مستحب ہے اس شخص کے لیے جو پاکی میں اسلام لایا اس کے لیے اپنی سن کے ساتھ بالغ ہوا اور اس کے لیے جو جنون سے افاقہ میں آیا حجامت کے بعد. میت کو دھونے کے بعد شب براءت اور شب قدر جب یقین ہو مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لیے وقوف مزدلفہ میں وقوف عرفہ کے لیے نحر کا دن زیارۃ طواف کے لیے مکہ میں داخل ہونے کے وقت اندھیرے کے وقت شدید ہوا کے وقت.

مسئلہ

جمعہ. عید. بقرہ عید عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے وقوف عرفات وقوف مزدلفہ حاضری حرم حاضری سرکار اعظم وطواف ودخول منی اور جمروں پر کنکریاں مارنے کیلئے تینوں دن اور شب براءت اور شب قدر اور عرفہ مجلس میلاد شریف اور دیگر مجالس خیر کی حاضری کیلئے مردہ نہلانے کے بعد مجنون کا جنون جانے کے بعد اور غشی سے افاقہ کے بعد نشہ جاتے رہنے کے بعد گناہ سے توبہ کرنے کے بعد نیا کپڑے پہننے کے لیے اور سفر سے آنے والے کے لیے استحاضہ کا خون بند ہونے کے بعد نماز کسوف وخسوف اور استسقاء کا خون بند ہونے کے بعد خوف اندھی اور سخت تاریکی کے لیے سب کے لیے غسل مستحب ہے

بَابُ التَّیَمُّمِ

عبارت

یصح بشروط ثمانیۃ الأول النیۃ وحقیقتھا عقد القلب علی الفعل ووقتھا عند ضرب یدہ علی ما یتیمم بہ وشروط صحۃ النیۃ ثلاثۃ الأسلام والتمیز والعلم بما ینویہ ویشترط لصحۃ نیۃ التیمم للصلوۃ بہ أحد ثلاثۃ أشیاء إما نیۃ الطہارۃ أو استباحۃ الصلوۃ أو نیۃ عبادۃ مقصودۃ لا تصح بدون طھارۃ فلا یصلی بہ إذا نوی التیمم فقط أو نواہ لقراءۃ القرآن ولم یکن جنبا.

ترجمہ

سب سے پہلی شرط نیت ہے اور اس کی حقیقت فعل (کام) پر دل کا ارادہ ہے اور جس سے تیمم کر رہا ہے اس پر ہاتھ مارتے وقت نیت اور نیت کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں
(i) مسلمان ہونا (ii) سمجھدار ہونا (iii) اس کا علم ہونا جس کی نیت کر رہا ہے

مسئلہ

(i) نیت: اگر کسی نے ہاتھ مٹی پر مار کر مونھ اور ہاتھ پر پھیر لیا اور نیت نہ کی تیمم نہ ہو گا۔

مسئلہ

کافر نے اسلام لانے کے لیے تیمم کیا اس سے تیمم جائز نہیں کہ وہ اس وقت نیت کا اہل نہ تھا بلکہ اگر قدرت پانی پر نہ ہو تو سرے سے تیمم کرے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 353)

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CamScanner

عبارت

الثاني العذر المبيح للتيمم كبعده ميلا عن ماء ولو في المصر وحصول مرض وبرد يخاف منه التلف أو المرض وخوف عدو وعطش واحتياج لعجن لا لطبخ مرق ولفقد آلة وخوف فوت صلاة جنازة أو عيد ولو بناء وليس من العذر خوف الجمعة والوقت.

ترجمہ

دوسری شرط جائز عذر جیسے پانی میں میل دور ہونا اگرچہ شہر میں اور مرض بڑھنا اور سردی میں وضو ضائع ہو جاتا ہے یا مرض ہونا دشمن کا خوف ہونا اور پیاس ہو اور آٹا گوندھنے کی محتاج نہ کہ سالن پکانے کیلئے اور آلہ نہ اور نماز جنازہ چھوٹنے کا خوف ہو یا عید ہو اگرچہ بنا۔

مسئلہ

اگر غالب گمان ہے کہ میل میں کے اندر پانی نہیں ہے تو تلاش کرنا ضروری نہیں اور اگر پانی بیماری کو نقصان نہیں کرتا مگر وضو یا غسل کیلئے حرکت ضرر کرتی ہو یا خود وضو نہیں کر سکتا اور کوئی ایسا بھی نہیں جو وضو کرا دے تب بھی تیمم کرے۔ یوں کسی کے ہاتھ پھٹ گئے کہ خود وضو نہیں کر سکتا اور کوئی ایسا نہیں جو وضو کرا دے تو تیمم کرے۔

(بہار شریعت ج 1 ص 364)

عبارت

الثالث أن يكون التيمم بطاهر من جنس الأرض كالتراب والحجر والرمل لا الحطب والفضة والذهب.

ترجمہ

تیمم زمین کی پاک جنس سے ہو گا جیسے مٹی اینٹ اور ریت نہ کہ لکڑی سونا اور چاندی

TICK® INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CS CamScanner

مسئلہ
جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔ ریت، چونا وغیرہ دیوار، گندھک، مردہ سنگ، گیرو سے تیمم جائز ہے اگرچہ غبار نہ ہو۔

(بہار شریعت ج 1 357)

عبارت
الرابع استیعاب المحل بالمسح

ترجمہ
جگہ کو گھیر لے مسح کے ساتھ۔

مسئلہ
اگر کسی نے ہاتھ مٹی پر مار کر مونھ اور ہاتھوں پر پھیر لیا اور نیت نہ تھی تیمم نہ ہوگا۔

(بہار شریعت ج 1 ص 357)

عبارت
الخامس أن یمسح بجمیع الید أو بأکثرها حتی لو مسح باصبعین لا یجوز ولو کرر حتی استوعب.. بخلاف مسح الرأس.

ترجمہ
پانچویں شرط پورے ہاتھ سے یا اسکے اکثر سے مسح کرے یہاں تک کہ اگر دو انگلیوں کے ساتھ مسح کیا تو جائز نہیں اگرچہ بار بار کرے یہاں تک کہ پورے ہوجائے خلاف سر کے مسح کے خلاف۔

مسئلہ

اگر مسح کرنے میں صرف تین انگلیوں کو کام میں لایا جب بھی ہوگیا اگر ایک یا دو سے مسح کیا تیمم نہ ہوا اگرچہ تمام عضو پر انکو پھیر لیا ہو۔

(بہار شریعت ج 1 ص 357)

عبارت

السادس أن يكون بضربتين بباطن الكفين ولو في مكان واحد ويقوم مقام الضربتين إصابة التراب بجسده إذا مسحه بنية التيمم.

ترجمہ

چھٹی شرط دونوں ہتھیلیوں کے پیٹ اگرچہ ایک جگہ پر مارے یا دوبارہ مارنے کے قائم مقام ہو مٹی کو پہنچنا جسم پر اس وقت صحیح ہوگا جب تیمم کی نیت سے ہو۔

مسئلہ

تیمم کے ارادے سے زمین پر لوٹا منہ اور ہاتھوں پر جہاں تک غبار ہے ہر ذرہ پر گرد لگ گئی تو ہوگیا ورنہ نہیں اور اس صورت میں منہ اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لینا چاہئے۔

(بہار شریعت ج دوم ص 333)

عبارت

السابع انقطاع ما ينافيه من حيض أو نفاس أو حدث

ترجمہ

ساتویں شرط اس چیز کا ختم ہونا جو تیمم کے منافی ہوں جیسے حیض نفاس یا حدث پر۔

Date______20___
M T W T F S S

عبارت

الثامن زوال ما یمنع المسح کشمع وشحم

ترجمہ

آٹھویں شرط. اس چیز کا ختم ہونا جو مسح کو مانع ہو. جیسے چربی اور موم.

مسئلہ

انگوٹھی چھلے پہنے ہو تو انہیں اٹھا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے.

(بہار شریعت حصہ دوم ص 355)

عبارت

وسببه وشروط وجوبه كما ذكر في الوضوء

ترجمہ

اور تیمم کا سبب اور اس کے واجب ہونے کی شرط وہی ہیں جو وضو کے بیان میں ذکر کی ہے.

عبارت

وركناه مسح اليدين والوجه. وسنن التيمم سبعة التسمية في أوله والترتيب والموالاة وإقبال اليدين بعد وضعهما في التراب وإدبارهما ونفضهما وتفريج الأصابع وندب تأخير التيمم لمن يرجو الماء قبل خروج الوقت ويجب التأخير بالوعد بالماء ولو خاف القضاء ويجب التأخير بالوعد بالثوب أو السقاء ما لم يخف القضاء ويجب طلب الماء إلى مقدار أربع مئة خطوة إن ظن قربه مع الأمن وإلا فلا

ترجمہ

اور تیمم کے دو رکن ہے دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا چہرے کا
مسح کرنا اور تیمم کی سات سنتیں ہیں: تیمم کی ابتداء میں تسمیہ
کہنا ترتیب قائم رکھنا پے در پے کرنا دونوں ہاتھوں کو مٹی میں رکھنے کے
بعد آگے آنا اور پیچھے کرنا اور دونوں کو جھاڑنا اور انگلیوں کے کشادہ
رکھنا جس کو وقت نکل جانے کو سے پہلے پانی ملنے کی امید اس کے لیے تیمم
میں تاخیر کرنا مستحب ہے اور جس کے لئے پانی کا وعدہ کیا گیا ہے اس کے لیے
تاخیر کرنا واجب ہے جبکہ قضا ہونے کا خوف ہوا اور جس کو کپڑوں کا پارسی
کا وعدہ کیا گیا ہو

مسئلہ

تیمم میں تین فرائض ہیں

(i) نیت: اگر کسی نے ہاتھ مٹی پر مار کر مونھ اور ہاتھوں پر پھیر لیا اور
نیت نہ تھی تو تیمم نہ ہوگا۔

(ii) داڑھی اور مونچھوں اور بھوؤں کے بالوں پر ہاتھ پھیرنا جانا ضروری ہے...
مونھ سے کہاں سے کہاں تک ہے اس کو ہم نے وضو میں بیان کر دیا ہے۔
بھوؤں کے نیچے اور آنکھوں کے اوپر جو جگہ ہے اور ناک کے نچلے زرہ کا
خیال رکھیں اگر خیال نہ رکھیں گے تو ان پر ہاتھ نہ پھیرے گا اور تیمم نہ ہوگا۔

(iii) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت مسح کرنا اس میں یہ خیال ہے کہ ذرہ
برابر باقی نہ رہے ورنہ تیمم نہ ہوگا۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 353)

عبارت

ويجب طلبه ممن هو معه إن كان في محل لا
تشح به النفوس وإن لم يعطه إلا بثمن مثله لزمه
شراؤه به إن كان معه فاضلا عن نفقته ويصلي
بالتيمم الواحد ما شاء من الفرائض والنوافل وصح
تقديمه على الوقت. ولو كان أكثر البدن أو نصفه جريحا
تيمم وإن كان أكثره صحيحا غسله ومسح الجريح ولا يجمع

بين الغسل والتيمم. وينقضه ناقض الوضوء والقدرة على استعمال الماء الكافي ومقطوع اليدين والرجلين إذا كان بوجهه جراحة يصلي بغير طهارة ولا يعيد.

ترجمہ

اور پانی طلب کرنا واجب ہے ان لوگوں سے جو اس کے ساتھ ہیں اگر وہ ایسی جگہ ہے جہاں لوگ دینے میں برا محسوس نہ کرتے ہوں اور اگر نہیں دیتے مگر اسے پانی کی قیمت کے اور اس پر خریدنا لازم ہے اگر ثمن نقصے سے زیادہ ہو اور خریدے اور فرائض اور نوافل میں سے جو چاہیے جتنے پڑھے تیمم کے وقت سے پہلے کرنا صحیح ہے اور اگر اکثر صحیح ہے تو دھوئے گا ورنہ زخم پر مسح کرے گا اور تیمم اور دھونے کو جمع نہ کرے گا اور جو چیز تیمم کو توڑتی ہے اور وہ وضو کو بھی توڑ دے گی ماء استعمال کے کافی پر قادر ہونا اور جس کے ہاتھ پاؤں نہیں ہو اور جب چہرہ زخمی ہو نماز پڑھے اور نماز کا اعادہ نہ کرے۔

مسئلہ

مسافر کو راہ میں کہیں رکھا ہوا پانی ملا تو اگر کوئی وہاں ہے تو اس سے دریافت کرے اور وہ کہہ دے کہ صرف پینے کے لیے ہے تو تیمم کرے وضو جائز نہیں چاہے کتنا ہی ہو اگر اس نے کہا کہ پانی پینے کے لیے بھی اور وضو کے بھی تو تیمم جائز نہیں اگر کوئی ایسا نہیں تو بتا سکے اور پانی تھوڑا ہو تو تیمم کرے اور زیادہ ہو تو وضو کرے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 350)

باب المسح على الخفين

عبارت

صح المسح على الخفين في الحدث الأصغر للرجال والنساء ولو كانا من شيء ثخين غير الجلد سواء كان لهما نعل من جلد أو لا. ويشترط لجواز المسح على الخفين سبعة شرائط الأول لبسهما بعد غسل الرجلين ولو قبل كمال الوضوء إذا أتمه قبل حصول ناقض للوضوء.

ترجمہ

مرد اور عورت کیلئے حدث اصغر میں مسح کرنا صحیح ہے اور اگر وہ موزے ہو موٹی جلد میں سے اور برابر ہوں تلوا موٹی جلد میں سے یا نہیں موزے پر مسح جائز کرنے کے لیے سات شرائط ہے پہلی شرط کہ پاؤں دھونے کے بعد موزے پہنے اور اگر وضو کرنے سے پہلے جب وضو توڑنے والی چیز پائی جائیں.

مسئلہ

عورتیں بھی مسح کر سکتی ہے. مسح کرنے کیلئے چند شرائط ہیں.

(۱) موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر دو ایک انگل کم ہو جب بھی مسح درست ہے. کہ ایڑھی نہ کھلی ہو پاؤں سے چپٹا ہو کہ اس کو پہن کر آسانی کے ساتھ چل پھر سکیں.

(بہار شریعت حصہ دوم ص 363)

عبارت:

والثاني سترهما للكعبين. والثالث إمكان متابعة المشي فيهما فلا يجوز على خف من زجاج أو خشب أو حديد والرابع خلو كل منهما عن خرق قدر ثلاث أصابع من أصغر أصابع القدم.

ترجمہ

اور دوسری شرط: اس طرح موزے پہنے اور چھپ جائے ٹخنے

تیسری شرط: موزوں میں چلنا ممکن ہو تو جائز نہیں ہے شیشے سے لکڑی سے یا لوہے

اور چوتھی شرط: موزے اتنے پھٹے ہو کر تین چھوٹی انگلیاں کے مقدار ہو۔

مسئلہ

موزے ایسے ہو کہ ٹخنے چھپ جائے اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر دو ایک انگل کم ہو جب بھی مسح درست ہے ایڑی نہ کھلی ہو کوئی موزہ پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر پھٹا نہ ہو یعنی چلنے میں تین انگل بدن ظاہر نہ ہوتا ہو اور اگر تین انگل پھٹا ہوا اور بدن تین انگل سے کم دکھائی دیتا ہے تو مسح جائز ہے اور اگر دونوں میں تین انگل سے کم ہے تو جائز ورنہ نہیں

(بہار شریعت حصہ دوم ص 364)

عبارت

والخامس استمساكهما على الرجلين من غير شد
والسادس منعهما وصول الماء إلى الجسد.
والسابع أن يبقى من مقدم القدم قدر ثلاث أصابع من أصغر أصابع اليد فلو كان فاقدا مقدم قدمه لا يمسح على خفه ولو كان عقب القدم موجودًا. ويمسح المقيم يوما وليلة والمسافر

ثلاثة أيام بلياليها وابتداء المدة من وقت الحدث بعد لبس الخفين وإن مسح مقيم ثم سافر قبل تمام مدته أتم مدة المسافر وإن أقام المسافر بعد ما مسح يوما وليلة نزع وإلا يتم يوما وليلة.

ترجمہ

اور پانچویں شرط کہ موزے پاؤں میں اسطرح ہو کہ رسی کہ بغیر ٹھہر جائے اور چھٹی یہ کہ پانی جسم کی طرف پانی پہنچنے سے منع ہو اور ساتویں شرط پاؤں سے تین انگلیوں سے تین چھوٹی انگلیاں پاؤں کے آگے سے باقی ہو (نکلی ہو) اور اگر آگے سے موزے پھٹے ہو تو ان پر مسح نہیں ہے اور موزے کا پچھلا حصہ پھٹا ہو اور مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر کیلئے تین دن اور رات مسح ہوتا ہے اور اس کی شروع یہ ہے موزے پہنے گا کہ ابتداء حدث کے وقت کے بعد اگر مقیم مسح کرے حدث سے پہلے اور پانی جائے ملف والی حدث اور اگر مسافر مقیم ہو جائے جو مسح دن اور رات میں کیا تھا تو اس موزوں کو اتارے گا مگر دن اور رات و 8 تیمم ہو گا۔

مسئلہ

موزے پہنے کے بعد پہلی مرتبہ جو حدث ہوا اس وقت سے اس کا شمار ہے مثلاً صبح کے وقت موزے پہنا اور ظہر کے وقت پہلی بار حدث ہوا تو مقیم دوسرے دن کی ظہر تک مسح کرے اور مسافر ہو تو دن کی ظہر تک۔

مسئلہ

موزہ پھٹ گیا یا سیون کھل گئی اور ویسے پہنے رہنے کی حالت میں تین انگل پاؤں ظاہر نہیں ہوتا مگر چلنے میں تین انگل دکھائی دے تو اس پر مسح جائز نہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 365)

Date______20___
M T W T F S S

عبارت

وفرض المسح قدر ثلاث أصابع من أصغر أصابع اليد على ظاهر مقدم كل رجل وسنته مد الأصابع مفرجة من رؤوس أصابع القدم إلى الساق. وينقض مسح الخف أربعة أشياء كل شيء ينقض الوضوء ونزع خف ولو بخروج أكثر القدم إلى ساق الخف وإصابة الماء أكثر إحدى القدمين في الخف على الصحيح ومضي المدة إن لم يخف ذهاب رجله من البرد وبعد الثلاثة الأخيرة غسل رجليه فقط. ولا يجوز المسح على عمامة و قلنسوة وبرقع وقفازين.

ترجمہ

ہاتھ کی چھوٹی انگلیوں کی مقدار میں مسح کرنا فرض ہے. انگلیوں کا پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف کھینچنا سنت ہے اور چار چیزوں سے موزوں کا مسح لوٹ جاتا ہے. جو وضو کو توڑتی ہیں اور موزوں کو اتارنے میں اگر اس کا اکثر حصہ نکل جائے ٹخنوں تک موزوں اور موزے سے قدموں تک یا اس کے اکثر حصہ پر پانی پہنچ گیا صحیح قول کے مطابق مدت ختم ہونے کے بعد سردی سے پاؤں چلا جانے کا خوف نہ ہو تو آخر میں تین بار فقط پاؤں ہی دھوئے گا اور دستانے اور ٹوپی اور برقع پر اور عمامے پر مسح جائز نہیں

مسئلہ

ایک پاؤں کا مسح بقدر دو انگل کے کیا اور دوسرے کا چار انگل تو مسح نہ ہوا

مسئلہ

موزے کے تلے یا کروٹوں یا ٹخنے یا پنڈلی یا ایڑی پر مسح کیا تو نہ ہوا.

| بہار شریعت جلد دوم ص 366 |

Date ______ 20__
M T W T F S S

فصل: في حكم الجبيرة ونحوها

عبارت

إذا افتصد أو جرح أو كسر عضوه فشده بخرقة أو جبيرة وكان لا يستطيع غسل العضو ولا يستطيع مسحه وجب المسح على أكثر ما شد به العضو وكفى المسح على ما ظهر من الجسد بين عصابة المفتصد والمسح كالغسل فلا يتوقت بمدة ولا يشترط شد الجبيرة على طهر ويجوز مسح جبيرة إحدى الرجلين مع غسل الأخرى ولا يبطل المسح بسقوطها قبل البرء.

ترجمہ

جب فصد ہو جائے یا زخم ہو جائے یا ٹوٹ جائے عضو تو باندھے گا اس کو کپڑے سے یا پٹی سے اگر عضو کو دھونے کی استطاعت نہیں رکھتا اور مسح کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا واجب ہے اکثر حصے پر مسح کرنا اور جس سے باندھا عضو کو اور کافی ہے مسح کرنا ظاہری جسم پر اور جس زخم کو باندھا گا اور عضو دھونے کے لیے مسح کرے گا تو مدت کا وقت ہو اور شرط نہیں ہے پٹی کو باندھنے کو پاکی پر اور جائز ہے اگر ایک پاؤں پر زخم ہے تو اس کا مسح کرے اور دوسرا دھوئے گا اور باطل نہیں مسح کرنا ہونے سے پہلے صحیح ہے۔

مسئلہ:

اعضائے وضو اگر پھٹ گئے ہو یا ان میں پھوڑا یا اور کوئی بیماری ہو اور ان پر پانی بہانا ضرر کرتا ہے یا تکلیف شدید ہوتی ہو تو بھیگا ہاتھ پھیرنا کافی ہے اور اگر یہ بھی نقصان کرتا ہو تو اس پر کپڑے ڈال کر کپڑے پر مسح کرے اور جو یہ بھی مضر ہو تو معاف ہے اور اگر اس میں کوئی دوا بھری ہو تو اس کا نکالنا ضروری نہیں اس پر پانی بہانا کافی ہے۔

M T W T F S S

عبارت

ويجوز تبديلها بغيرها ولا يجب إعادة المسح عليها والأفضل إعادته وإذا رمد وامر أن لا يغسل عينه أو انكسر ظفره وجعل عليه دواء أو علكا أو جلدة مرارة وضره نزعه جاز له المسح وإن ضره المسح تركه ولا يفتقر إلى النية في مسح الخف والجبيرة والرأس.

ترجمہ

اور جائز ہے دوسری پٹی تبدیل کرنا اور واجب نہیں مسح کا اعادہ کرنا اور افضل ہے اعادہ کرے اور جب درد ہو یا حکم ہے کہ نہ دھوئے آنکھوں کو یا ٹوٹ جائے ناخن یا دوائی لگائے اس پر یا چھلکا یا نقصان ہو اس کو اتارنا تو جائز ہے اس کا کرنا نہ کرنا نقصان دے مسح کرے اور چھوڑ دے اور ضرورت نہیں انیت موزوں میں مسح میں اور سر میں

مسئلہ

تختی یا پٹی کھل جائے اور پھر باندھنے کی حاجت ہو تو پھر دوبارہ مسح نہیں کیا جائے گا وہی پہلا مسح کافی ہے اور جو پھر باندھنے کی ضرورت نہ ہو تو مسح ٹوٹ گیا اب اس جگہ کو دھو سکیں تو دھولیں ورنہ مسح کرلیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 369)

بابُ الحَیضِ وَالنِفاسِ وَالاِستِحاضۃ

عبارت

یخرج من الفرج حیض و نفاس و استحاضۃ.
فالحیض دم ینفضہ رحم بالغۃ لا داء بھا و لا حبل
ولم تبلغ سنّ الإیاس و أقل الحیض ثلاثۃ أیام و أوسطہ
خمسۃ وأکثرہ عشرۃ.

ترجمہ

حیض اور نفاس اور استحاضہ کا فرج سے نکلنا۔ حیض
وہ خون ہے جو بالغہ عورت کے رحم سے گرتا ہے نہ بیماری سے نہ حمل سے
اور بوڑھاپے میں 55 سال کو نہ پہنچی ہو اور حیض کی کم سے کم دن تین ہیں۔
اور درمیانہ دن پانچ اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہیں۔

مسئلہ

حیض کی مدت کم سے کم تین دن راتیں یعنی پورے 72 گھنٹے
ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حیض نہیں اور زیادہ سے زیادہ دس دن راتیں
ہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم 372)

عبارت

والنفاس ھو الدم الخارج عقب الولادۃ والأکثرہ
أربعون یوما ولا حد لأقلہ. والاستحاضۃ دم نقص
عن ثلاثۃ أیام أو زاد علی عشرۃ فی الحیض وعلی أربعین
فی النفاس. وأقل الطھر الفاصل بین الحیضتین خمسۃ عشر یومًا
ولا حد لأکثرہ إلا لمن بلغت مستحاضۃ.

ترجمہ

نفاس وہ خون ہے جو نکلتا ہے۔ ولادت کے وقت اور استحاضہ کی زیادہ سے زیادہ دن چالیس ہیں اور استحاضہ کے خون کے کمی کی کوئی حد نہیں ۔ اور استحاضہ کا خون تین دن سے کم ہونا اور حیض میں دس دن سے زیادہ ہو اور نفاس میں چالیس دن سے اور دو نوں حیضوں کے درمیان پاکی کے دن کم سے کم 15 دن ہیں اور اس کے زیادہ کی کوئی حد نہیں مگر جو استحاضہ کی حالت میں بالغ ہوئی ہو۔

مسئلہ:-

نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں نصف سے زیادہ بچہ نکلنے کے بعد ایک آن بھی خون آیا تو وہ نفاس ہے اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس 40 دن رات ہے اور نفاس کی مدت شمار اس وقت سے ہوگا کہ آدھے سے زیادہ بچہ نکل آیا اس بیان میں جہاں بچہ ہونے کا لفظ آئے گا اس کا مطلب آدھے سے زیادہ باہر آجانا ہے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 377)

عبارت

ويحرم بالحيض والنفاس ثمانية أشياء الصلوة والصوم وقراءة آية القرآن ومسها إلا بغلاف ودخول مسجد والطواف والجماع والاستمتاع بما تحت السرة إلى تحت الركبة.

ترجمہ

حیض و نفاس کے ساتھ آٹھ چیزیں حرام ہو جاتی ہے نماز۔ روزہ۔ قرآن اور قرآن کی آیت کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ مسجد میں داخل ہونا۔ طواف کرنا جماع کرنا اور تمتع لینا ناف سے لے کر گھٹنے تک یہ سب چیزیں حرام ہیں۔

TICK® INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

CS CamScanner

Date____20__
M T W T F S S

مسئلہ

حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا دیکھ کر یا زبانی اور اس کا چھونا اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 379)

مسئلہ

جزدان میں قرآن پاک ہو تو اس جزدان کے چھونے میں حرج نہیں۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 379)

عبارت

وإذا انقطع الدم لأكثر الحيض والنفاس حل الوطء بلا غسل ولا يحل إن انقطع لدونه لتمام عادتها إلا أن تغتسل أو يتيمم وتصلي أو تصير الصلوٰة دينا في ذمتها وذلك بأن تجد بعد الانقطاع من الوقت الذي انقطع الدم فيه زمنا يسع الغسل والتحريمة فما فوقهما ولم تغتسل ولم يتيمم حتى خرج الوقت.

ترجمہ

جب حیض اور نفاس کا خون اکثر دنوں میں ختم ہو گیا، وطی کرنا حلال ہے بغیر غسل کے۔ اور حلال نہ ہو گا اس کے عادت کے تمام نہ ہونے سے مگر یہ کہ غسل کرے یا تیمم کرے اور نماز پڑھے یا قضا نماز جو اس کے ذمے میں ہے اور یہ کہ پائے ختم ہونے کے بعد وقت سے پہلے خون کا ختم ہونا اور وسعت ہو غسل کرنا تکبیر تحریمہ کہنا اس کے ذمے تو ان دونوں کے اوپر نہ غسل کرے گی نہ تیمم کرے گی یہاں تک کہ وقت نکل جائے۔

مسئلہ

جس عورت کو تین دن رات کے بعد حیض بند ہو گیا اور عادت کے بعد اور

پورے نہ ہوئے یا نفاس کا خون عادت پوری ہونے سے پہلے بند ہو گیا تو بند ہونے کے بعد ہی غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے۔ اور عادت کے دنوں کا انتظار نہ کرے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 381)

عبارت

وتقضي الحائض والنفساء الصوم دون الصلوة

ترجمہ

حیض اور نفاس والی روزہ قضا کرے گی مگر نماز کے علاوہ۔

مسئلہ

ان دونوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں اور روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 380)

عبارت

ویحرم بالجنابة خمسة أشياء الصلوة وقراءة آية من القرآن ومسها إلا بغلاف ودخول مسجد والطواف۔

ترجمہ

جنابت میں پانچ چیزیں حرام ہیں۔ نماز قرآن پڑھنا اور قرآن پاک کی کسی آیت کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ۔ مسجد میں داخل ہونا اور طواف کرنا۔

عبارت

ویحرم علی المحدث ثلاثۃ أشیاء الصلوۃ والطواف ومس المصحف إلا بغلاف

ترجمہ

بے غسلی میں تین چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ نماز طواف اور صحیفوں کو چھونا مگر غلاف کے ساتھ۔

عبارت

ودم الاستحاضۃ کرعاف دائم لا یمنع صلاۃ ولا صوماً ولا وطأ وتتوضأ المستحاضۃ ومن بہ عذر کسلس البول واستطلاق بطن لوقت کل فرض ویصلون بہ ما شاؤوا من الفرائض والنوافل ویبطل وضوء المعذورین بخروج الوقت فقط۔

ترجمہ

استحاضہ کا خون اور ہمیشہ بہنے والی نکسیر میں نماز منع نہیں ہے نہ روزہ اور نہ وطی اور استحاضہ والی عورت وضو کرے اور وہ جیسے عذر ہو پیشاب کی مسلسل آنا اور پیٹ کا چلنا فرض نماز کے دوسرے وقت میں اور وہ نماز پڑھے فرضوں میں سے اور نفلوں میں سے جو چاہے اور نماز کا وقت نکلنے کے ساتھ وضو باطل ہو جائے گا۔

مسئلہ

استحاضہ میں نہ نماز معاف ہے نہ روزہ نہ ایسی عورت سے صحبت حرام۔ دوسرا

(۲) وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے اس کا یہی حکم ہے وقت میں وضو کر لے آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وضو سے پڑھے اس بیماری سے اس کا وضو نہیں جاتا جیسے قطرے کا مرض یا دست آنا یا ہوا خارج ہونا یا دکھتی آنکھ سے پانی گرنا یا پھوڑے، یا ناسور سے ہر وقت رطوبت بہنا یا کان

TICK®
INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

ناف، پستان سے پانی نکلنا کہ یہ سب بیماریاں وضو توڑنے والی ہیں ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 385)

عبارت

ولا یصیر معذوراً حتی یستوعبه العذر وقتاً کاملاً لیس فیه انقطاع بقدر الوضوء والصلوٰۃ وهذا شرط ثبوته وشرط دوامه وجوده فی کل وقت بعد ذلك ولو مرة وشرط انقطاعه وخروج صاحبه عن کونه معذوراً خلو وقت کامل عنه.

ترجمہ

معذور نہیں ہوتا یہاں تک مکمل وقت عذر کو گھیرے اور ختم نہ ہوتا وضو کے ختم ہونے کی مقدار یا وقت۔ عذر کے ثابت ہونے کی شرط یہ ہے کہ نماز کے پورے وقت میں وہ شرط پائی جائے اس کے بعد اگرچہ ایک بار ہو اور عذر کے ختم ہونے کی شرط یہ ہے کہ جب وقت عذر سے خالی ہو تو صاحب عذر نکل جائے گا معذور سے۔

مسئلہ

جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ چیز پائی جائے معذور رہے گا مثلاً عورت کو ایک وقت تو استحاضہ نے طہارت کی مہلت نہیں دی اب اتنا موقع ملتا ہے کہ وقت کر کے نماز پڑھ لے مگر اب بھی ایک آدھ دفعہ ہر وقت میں خون آ جاتا ہے تو اب بھی معذور ہے یوں ہی تمام بیماریوں میں جب پورا وقت گزر گیا اور خون نہیں آیا تو اب معذور نہ رہی جب پھر کبھی پہلی حالت پیدا ہو جائے تو پھر معذور ہے اس کے بعد پھر اگر پورا وقت خالی گیا تو عذر جاتا رہا۔

باب الأنجاس والطهارة عنها

عبارت:
تنقسم النجاسة إلى قسمين غليظة وخفيفة فالغليظة كالخمر والدم المسفوح ولحم الميتة وإهابها وبول ما لا يؤكل لحمه ونحو الكلب وجميع السباع ولعابها وخرء الدجاج والبط والإوز وما ينقض الوضوء بخروجه من بدن الإنسان

ترجمہ:
نجاست دو قسموں پر تقسیم کی گئی ہے غلیظہ اور خفیفہ. غلیظہ نجاست جیسا کہ شراب، بہایا ہوا خون اور مردار کا گوشت اور اس کی کھال. اور پیشاب اور وہ جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا اور کتے کا پاخانہ اور درندے کا پاخانہ اور ان کا تھوک اور مرغی کی بیٹ اور بطخ کی اور مور کی اور وہ چیز جو توڑ دیتی ہے وضو کو انسان کے بدن سے نکلنے کے ساتھ.

مسئلہ:
نجاست دو قسم ہے ایک وہ جس کا حکم سخت ہے اس کو غلیظہ کہتے ہیں اور دوسری وہ جس کا حکم ہلکا ہے اس کو خفیفہ کہتے ہیں.

(بہار شریعت حصہ دوم ص 389)

عبارت:
وأما الخفيفة فكبول الفرس وكذا بول ما يؤكل لحمه وخرء طير لا يؤكل وعفي قدر الدرهم من المغلظة وما دون ربع الثوب أو البدن من الخفيفة وعفي رشاش بول كرؤوس الإبر

ترجمہ:
اور نجاست خفیفہ گھوڑے کا پیشاب اس طرح ان کا پیشاب جن

کا گوشت کھایا جاتا ہے اور وہ پرندے جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کی بیٹ، اور نجاست غلیظہ میں ایک درہم معاف کی گئی ہے اور جو کم ہو بدن اور کپڑے پر چوتھائی حصے سے کم ہو خفیفہ سے اور سوئی کے نوک کے برابر پیشاب کے چھینٹے معاف ہے

مسئلہ

نجاست غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کو پاک کرنا فرض ہے بے پاک کیئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے بغیر پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی اس کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گناہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک کیئے نماز ہوگی مگر خلاف سنت ہے اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔

(بہار شریعت حصہ دوم ص 389)

عبارت

ولو ابتل فراش أو تراب نجسان من عرق نائم أو بلل قدم وظهر أثر النجاسة في البدن والقدم تنجسا وإلا فلا كما.

ترجمہ

اور اگر گیلا ہو گیا فرش سونے والے کے پسینے سے یا مٹی ناپاک ہو جائے پاؤں کی تری سے اور ظاہر ہو جائے اثر نجاست بدن اور پاؤں میں تو ناپاک ہوگے ورنہ نہیں

مسئلہ

بھیگے ہوئے پاؤں نجس زمین یا بچھونے پر رکھو تو ناپاک نہ ہوگا اگرچہ پاؤں کی تری کا اس پر دھبہ محسوس ہو ہاں اگر اس زمین یا بچھونے

کو اتنی تری پہنچی کہ اس سے چھوٹ کر اس پاک کو لگی تو یہ ناپاک ہو گیا ورنہ نہیں۔
(بہارِ شریعت ج1، حصہ دوم، م 35، ص 393)

فَصْلٌ فِي بَيَانِ النَّوَافِلِ

عبارت

سُنَّ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ وَأَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَبْلَ الْجُمُعَةِ وَبَعْدَهَا بِتَسْلِيمَةٍ.

ترجمہ

فرض فجر سے پہلے کی دو رکعت کو سنت مؤکدہ قرار دیا گیا اور ظہر کے بعد کی دو رکعت کو مغرب اور عشاء کے بعد کی دو رکعتوں کو فرض ظہر سے پہلے چار رکعت کو اور جمعہ سے پہلے چار رکعتوں کو اور جمعہ کے بعد کی چار رکعتوں کو پڑھنا ایک سلام کے ساتھ۔

مسئلہ:

سنت مؤکدہ یہ ہیں

(1) دو رکعت نماز فجر سے پہلے
(2) چار ظہر سے پہلے۔ دو بعد
(3) دو مغرب کے بعد
(4) دو عشاء کے بعد
(5) چار جمعہ سے پہلے۔ چار بعد یعنی جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے والے پر چودہ رکعتیں ہیں اور علاوہ جمعہ کے باقی دنوں میں ہر روز بارہ رکعتیں۔

(بہار شریعت ج 1 ح 4 ص 663)
المدینۃ العلمیہ
تخریج شدہ

M T W T F S S

عبارت

وَندب أربع قبل العصر والعشاء و بعدها وستّ بعد المغرب.

ترجمہ

اور مستحب ہے فرض عصر سے پہلے چار رکعت اور فرض عشاء سے پہلے چار رکعت اور عشاء کے بعد چار رکعت۔ اور چھ رکعت مستحب ہے مغرب کے بعد۔

مسئلہ:

عشاء اور عصر کے پہلے نیز عشاء کے بعد چار چار رکعتیں ایک سلام سے پڑھنا مستحب ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح 4 ص 666 جز)

عبارت

ویقتصر في الجلوس الأول من الرباعية المؤكدة على التشهد ولا يأتي في الثالثة بدعاء بدعاء الاستفتاح بخلاف المندوبة.

ترجمہ

چار رکعت والی سنت مؤکدہ کے قعدہ اولی پر تشہد پڑھے گا۔ اور نہ پڑھے گا یا نہ ملائے گا تیسری رکعت کے ساتھ دعا یعنی ثناء نہیں پڑھے گا خلاف ہے مستحب کے۔

مسئلہ:

جو سنت مؤکدہ چار رکعتی ہے اس کے قعدہ اولی میں صرف التحیات پڑھے اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا تو سجدہ سہو کرے اور ان سنتوں میں جب تیسری کے لیے کھڑا ہوا تو سُبحٰنک اور اعوذ بھی نہ پڑھے۔

(بہار شریعت ج ۱ ح 4 ص 667)

TICK

CamScanner

عبارت

وإذا صلى نافلة أكثر من ركعتين ولم يجلس إلا في آخرها صح استحسانا لأنها صارت صلاة واحدة وفيها الفرض الجلوس آخرها۔

ترجمہ

نفل نماز پڑھے جب دو رکعتوں سے زیادہ بیٹھا صرف آخر میں نماز صحیح ہے اس لیے آخر میں بیٹھنا فرض ہے اس لیے کہ ایک ہی نماز ہے۔

مسئلہ:

چار رکعت نفل پڑھے اور قعدہ اولی فوت ہو گیا بلکہ قصداً بھی ترک کر دیا تو نماز باطل نہ ہوئی اور بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو عود نہ کرے اور سجدہ سہو کر لے نماز کامل ادا ہو گی۔ اگر تین رکعت پڑھیں اور دوسری پر نہ بیٹھا تو نماز فاسد ہو گئی اور اگر دو رکعت کی نیت باندھی تھی اور بغیر قعدہ کیے تیسری کے لیے کھڑا ہو گیا تو عود کرے ورنہ فاسد ہو جائے گی۔

(بہار شریعت ج ۱ ح ۴ ص 667)

عبارت

وكره الزيادة على أربع بتسليمة في النهار وعلى ثمان ليلا والأفضل فيهما رباع عند أبي حنيفة وعندهما الأفضل في الليل مثنى مثنى وبه يفتي وصلاة الليل أفضل من صلاة النهار وطول القيام أحب من كثرة السجود۔

ترجمہ

دن میں ایک سلام سے چار رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور رات میں آٹھ سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک افضل ہے دن اور رات چار چار رکعت پڑھنا ایک سلام کے ساتھ۔ امام محمد اور امام ابو یوسف کے نزدیک افضل ہے دو دو رکعت پڑھنا ایک ایک سلام کے ساتھ۔

TICK INDUSTRIES

CamScanner

رات کو نماز پڑھنا افضل ہے دن کے مقابلے میں اور پسند کرے قیام کو لمبا کرنا بہ نسبت کثرت سے سجدے کرنا۔

مسئلہ

نماز میں قیام طویل ہونا کثرت رکعات سے افضل ہے یعنی جب کہ کسی وقت معین تک نماز پڑھنا چاہیے۔ مثلاً دو رکعت میں اتنا وقت صرف کر دینا چار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔

(بہار شریعت ج 1 ح 4 ص 668)

فصل: في تحية المسجد وصلاة الضحى وإحياء الليالي

عبارت

سن تحية المسجد بركعتين قبل الجلوس وأداء الفرض ينوب عنها و كل صلاة أداها عند الدخول بلا نية التحية.

ترجمہ

مسجد کے احترام کے لیے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت کا پڑھنا سنت قرار دیا گیا اور اسی طرح فرض کو ادا کرنا تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے نیت کے بغیر بھی ہر نماز کو ادا کرنا داخل ہونے کے ساتھ تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے۔

مسئلہ: جو شخص مسجد میں آئے اُسے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے بہتر یہ ہے کہ چار پڑھے۔

مسئلہ: فرض یا سنت یا کوئی نماز مسجد میں پڑھ لی تحیۃ المسجد ادا ہوگئی اگرچہ تحیۃ المسجد کی نیت نہ کی ہو۔

(بہار شریعت ج ا ح 4 ص 675 جزء)

عبارت

وندب ركعتان بعد الوضوء قبل جفافه وأربع فصاعدا في الضحى

ترجمہ

وضو کے بعد اعضائے وضو کا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت کا پڑھنا مستحب ہے اور مستحب ہے اشراق وچاشت کے وقت میں چار رکعت سے زائد پڑھنا

Date______20___ M T W T F S S

مسئلہ

تحیۃ الوضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت پڑھنا مستحب ہے۔

مسئلہ:

نماز چاشت مستحب ہے وکم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں

(بہار شریعت ج ۱ ص 675 ح 4)

عبارت

وندب صلاة الليل وصلاة الاستخارة وصلاة الحاجة وندب إحياء ليالي العشر الأخير من رمضان وإحياء ليلتي العيدين وليالي عشر ذي الحجة وليلة النصف من شعبان.

ترجمہ

رات کی نماز. استخارہ کی نماز. حاجت کی نماز پڑھنا مستحب ہے اور مستحب ہے رمضان کے آخر عشرے میں راتوں کو شب بیدار کرنا اور مستحب ہے شب بیداری کرنا دونوں عیدوں کی راتوں کو اور ذی الحجہ کی دسویں رات کو اور شعبان کی پندروی رات کو شب بیداری کرنا مستحب ہے۔

مسئلہ

صلاۃ اللیل ایک رات میں بعد نماز عشاء جو نوافل پڑھے جائے ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہے۔

(بہار شریعت ج ۱ حصہ 4 ص 677)

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED

Page #

Date ____ 20__ M T W T F S S

عبارت
ويكره الاجتماع على إحياء ليلة من هذه الليالي في المساجد.

ترجمہ
شب بیداری کی راتوں میں مسجد میں اجتماع کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ
صلاۃ الرغائب کہ رجب کی پہلی شب جمعہ اور شعبان کی پندرھویں شب اور شب قدر میں جماعت کے ساتھ نفل نماز بعض جگہ لوگ ادا کرتے ہیں فقہا اُسے ناجائز و مکروہ و بدعت کہتے ہیں (المتقدم ذکرہا)

(بہار شریعت ج ا ح 4 ص 687)

فصل: في صلاة النّفل جالساً

عبارت

يجوز النفل قاعداً مع القدرة على القيام لكن له نصف أجر القائم إلا من عذر ويقعد كالمتشهد في المختار

ترجمہ

قیام پر قدرت ہونے کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے لیکن اس کے لیے آدھا ثواب ہے عذر سے بیٹھنے والے کے لیے پورا ثواب ہے اور بیٹھے گا اس طرح جس طرح تشہد میں بیٹھتا ہے مختار قول کے مطابق۔

مسئلہ

کھڑے ہوکر پڑھنے کی قدرت ہو جب بھی بیٹھ کر نفل پڑھ سکتے ہیں مگر کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ہے کہ حدیث میں فرمایا بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہوکر پڑھنے والے کی نصف ہے اور عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو ثواب میں کمی نہ ہوگی۔

(بہار شریعت ج ۱ حصہ 4 ص 670)

عبارت

جاز إتمامه قاعداً بعد افتتاحه قائماً بلا كراهة على الأصح.

ترجمہ

نفل کھڑے ہوکر شروع کرے اور بعد میں بیٹھ کر مکمل کرے جائز ہے بلا کراہت۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
M T W T F S S
CamScanner

مسئلہ: کھڑے ہوکر شروع کی تھی پھر بیٹھ گیا یا بیٹھ کر شروع کی تھی پھر بعد کھڑا ہو گیا دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(بہار شریعت ج ا ح 4 ص 671)

عبارت

ویتنفل راکبا خارج المصر مومیا إلی أي جھۃ توجھت دابتہ ویبنی بنزولہ لا رکوبہ ولو کان بالنوافل الراتبۃ.

ترجمہ

شہر سے باہر سواری کی حالت میں اشارے سے نفل پڑھے گا اور اس کا رخ جانور کے رخ کی طرف ہو اور وہ بنی کرے گا جانور کے اترنے کے ساتھ نہ کہ سواری کی حالت میں اگرچہ نفل راتبہ کے ساتھ ہو۔

مسئلہ

بیرونی شہر سواری پر بھی نفل پڑھ سکتا ہے اور اس صورت میں استقبالِ قبلہ شرط نہیں بلکہ سواری جس رخ کو جا رہی ہو ادھر ہی موقع ہو اور ادھر منہ نہ ہو تو نماز جائز نہیں اور شروع کرتے وقت بھی قبلہ کی طرف منہ ہونا شرط نہیں بلکہ سواری جدھر جا رہی ہو اس طرف ہو اور رکوع و سجود اشارہ سے کرے اور سجدہ کا اشارہ بہ نسبت رکوع کے پست ہو۔

(بہار شریعت ج ا حصہ 4 ص 671)

عبارت

وعن أبي حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی أنہ ینزل لسنۃ الفجر لأنھا آکد من غیرھا.

ترجمہ

امام ابو حنیفہ کے نزدیک فجر کی سنتوں میں تاکید کی گئی ہے دوسری سنت مؤکدہ کے مقابلے میں کہ وہ سنتیں جانور سے اترنے کے وقت پڑھے گا۔

مسئلہ

سب سنتوں میں قوی تر سنت فجر ہے یہاں تک کہ بعض اس کو واجب کہتے ہیں۔ لہذا یہ سنتیں بلا عذر نہ بیٹھ کر ہو سکتی ہے نہ سواری پر نہ چلتی گاڑی پر ہو سکتی ہے۔

(بہار شریعت ج ا ح 4 ص 663)

عبارت

جاز للمتطوع الاتّكاء على شيء إن تعب بلا كراهة وإن كان بغير عذر كره في الأظهر لإساءة الأدب۔

ترجمہ

کسی چیز پر ٹیک لگانا نفل پڑھنے والے کے لیے جائز ہے اگر وہ تھکا ہو کراہت کے بغیر اور اگر وہ بغیر عذر کے ٹیک لگا کر پڑھے گا تو مکروہ ہے اظہر قول کے مطابق کہ نماز کی بے ادبی ہو گی۔

مسئلہ

کھڑے ہو کر نفل پڑھتا تھا اور تھک گیا تو عصا یا دیوار پر ٹیک لگا کر پڑھنے میں حرج نہیں اور بغیر تھکے بھی ایسے کرے تو کراہت نماز ہو جائے گی۔

(بہار شریعت ج ا ح 4 ص 671)

عبارت

ولا يمنع صحة الصلاة على الدابة نجاسة عليها ولو كانت في السرج والركابين على الأصح.

ترجمہ

جانور پر نجاست کا ہونا نماز کے صحیح ہونے کو منع نہیں کرتا اگرچہ وہ نجاست زین اور رکابین میں ہوں صحیح قول کے مطابق

عبارت

ولا تصح صلاة الماشي بالإجماع.

ترجمہ

چلنے کی حالت میں نماز پڑھنا صحیح نہیں۔ اجماع قول کے مطابق

Date_____20__
M T W T F S S

فصل في صلاة الفرض والواجب على الدابة

عبارت

لا يصح على الدابة صلاة الفرائض ولا الواجبات كالوتر والمنذور.

ترجمہ

جانور پر (بیٹھ کر) فرض نماز اور واجبات جیسا کہ وتر اور منت کی نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ

گاڑی اور سواری پر نماز پڑھنے کے لیے یہ عذر ہیں
(1) اس قدر کیچڑ ہے کہ اتر کر پڑھے گا تو منھ دھنس جائے گا یا کیچڑ میں سن جائے گا یا جو کپڑا بچھا جائے گا وہ بالکل لتھڑ جائے گا اس صورت میں سواری نہ ہو تو کھڑے کھڑے اشارے سے پڑھے۔ (بہار شریعت ج 1 ح 4 ص 672)

عبارت

وما شرع فيه نفلا فأفسده ولا صلاة الجنازة وسجدة تليت آيتها على الأرض إلا لضرورة كخوف لص على نفسه أو دابته أو ثيابه لو نزل وخوف سبع وطين المكان وجموح الدابة وعدم وجدان من يركبه لعجزه.

ترجمہ

نفل نماز جانور پر شروع کی پھر اسے توڑ دی اور نہ جنازہ کی نماز اور ایسی آیت سجدہ جو زمین پر پڑھی ہو مگر چوری یا اپنی جان کا خوف ہو تو پڑھ لے اور خوف ہو جانور اور سامان کے چوری ہونے کا اگر اترے اور خوف ہو سرکش جانور کا کیچڑ کا اور درندے کا اور ایسے شخص کا نہ پائے جانے جو اسے جانور پر سوار کرے۔

TICK INDUSTRIES PRIVATE LIMITED
CamScanner

مسئلہ

جانور اور چلتی گاڑی پر اور اس گاڑی پر جس کا جوا جانور پر ہو بلا عذر شرعی فرض وسنت فجر وتمام واجبات جیسے وتر ونذر اور نفل جس کو توڑ دیا ہو اور سجدہ تلاوت جب کہ آیت سجدہ زمین پر تلاوت کی ہو ادا نہیں کر سکتا اور اگر عذر کی وجہ سے ہو تو ان سب میں شرط یہ ہے اگر ممکن ہو تو قبلہ رو کھڑا کرکے ادا کرے ورنہ جیسے بھی ممکن ہو۔

(بہار شریعت ج ا ح ۴ ص 673)

عبارت

والصلاۃ في المحمل على الدابۃ کالصلاۃ علیھا سواء کانت سائرۃ أو واقفۃ ولو جعل تحت المحمل خشبۃ حتی بقي قرارہ إلی الأرض کان بمنزلۃ الأرض فتصح الفریضۃ فیہ قائما.

ترجمہ

جانور کے اوپر رکھا جاوے میں نماز پڑھنا جانور کے اوپر نماز پڑھنے کی مانند ہے جانور چل رہا ہو یا رکا ہوا ہو برابر بات ہے اگر کجاوے کے نیچے لکڑی لگا دی جائے یہاں تک کہ وہ زمین سے قرار پا جائے اور اگر وہ ہو زمین کی تہہ سے تو صحیح ہے اس پر کھڑے ہو کر فرض پڑھنا۔

مسئلہ

گاڑی کا جوا جانور پر رکھا ہو گا گاڑی کھڑی ہو یا چلتی اس کا حکم وہی ہے جو جانور پر نماز پڑھنے کا ہے یعنی فرض و واجب وسنت فجر بلا عذر جائز نہیں اگر کا جوا جانور پر نہ ہو اور رکی ہوئی ہو تو جائز ہے۔

(بہار شریعت ج ا ح ۴ ص 672)

فصل في الصلاة في السفينة

عبارت

صلاة الفرض فيها وهي جارية قاعدا بلا عذر صحيحة عند ابي حنيفة بالركوع والسجود قالا لا تصح إلا من عذر وهو الأظهر۔

ترجمہ

امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک فرض نماز رکوع و سجود کے ساتھ جاری کشتی میں بغیر عذر کے بیٹھ کر پڑھنا درست ہے اور صاحبین کے نزدیک بغیر عذر کے جاری کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنا درست نہیں ہے اظہر قول کے مطابق۔

عبارت

والعذر كدوران الرأس وعدم القدرة على الخروج ولا تجوز فيها بالايماء اتفاقا والمربوطة في لجة البحر وتحركها الريح شديدا كالسائرة وإلا فكالواقفة على الأصح وإن كانت مربوطة بالشط لا تجوز صلاته قاعدا بالإجماع.

ترجمہ

سر کا چکرانا اور کشتی سے باہر نکلنے پر قادر نہ ہونا عذر ہے اور کشتی میں اشارے کے ساتھ (نماز پڑھنا) جائز نہیں ہے اور اس پر علماء کا اتفاق ہے اور سمندر کی گہرائی (درمیان) میں کشتی کا ٹھہرنا اور سخت ہوا اسے کشتی کا حرکت کرنا (اس کے حکم میں آئے گا) جیسے جاری کشتی مگر ٹھہری ہوئی کشتی درست قول کے مطابق اور اگر کشتی کنارے پر ٹھہری ہو تو اس پر بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں (اس پر علماء کا اجماع ہے)

Page #

Date ____ 20__ M T W T F S S

عبارت

فإن صلى قائما وكان شيء من السفينة على قرار الأرض صحت الصلاة وإلا فلا تصح على المختار إلا إذا لم يمكنه الخروج.

ترجمہ

اگر کھڑے ہونے کی حالت میں نماز پڑھنے اور زمین پر کشتی سے کوئی چیز قرار پڑے ہوئے ہو تو اس پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا درست ہے اور ورنہ درست نہیں ہے مختار کے مطابق مگر جب کشتی سے نکلنا ممکن نہ ہو۔

عبارت

ويتوجه المصلي فيها إلى القبلة عند افتتاح الصلاة وكلما استدارت عنها يتوجه إليها في خلال الصلاة حتى يتمها مستقبلا.

ترجمہ

نماز پڑھنے والا کشتی میں نماز شروع کرنے سے پہلے قبلے کی طرف چہرا کرے گا جیسے ہی کشتی مڑے گی تو نماز پڑھنے والا نماز کے دوران میں ہی چہرا پھیرے گا یہاں تک کہ اس حال میں نماز ختم کرے گا کہ چہرا قبلہ کی طرف ہو۔

مسئلہ

چلتی ہوئی کشتی یا جہاز میں بلا عذر بیٹھ کر نماز صحیح نہیں بشرطیکہ اتر کر خشکی میں پڑھ سکے اور زمین پر بیٹھ گئی ہو تو اترنے کی حاجت نہیں اور کنارے پر بندھی ہو اور اتر سکتا ہو تو اتر کر خشکی میں پڑھے ورنہ کشتی ہی میں کھڑے ہو کر اور بیچ دریا میں لنگر ڈالے ہوئے ہیں تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں اگر ہوا کے تیز جھونکے لگتے ہوں کہ کھڑے ہونے میں چکر کا غالب گمان ہو اور اگر ہلا ہوا سے زیادہ حرکت نہ ہو تو بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا۔ کشتی پر نماز پڑھنے میں قبلہ رو ہونا لازم ہے۔ جب کشتی گھوم جائے تو نمازی بھی گھوم کر قبلہ کی